روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعرات
12 دسمبر 2024

THURSDAY
12-DECEMBER-2024

صفحہ 08
جوروٹ کی نمبرون رینکنگ چھن گئی

صفحہ 08
حارث رؤف پلیئر آف دی منتھ قرار

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 283 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 283 ■ جلد: 14 ■

وزیراعلیٰ کی صدارت میں سول سوسائٹی کی میٹنگ منعقد دربار موکی بحالی یقینی

جموں کی انفرادیت قائم رہے گی

اس طرح کے اجلاس سال میں دوبار جموں اور سرینگر میں منعقد ہوں گے: عمر عبداللہ

سری نگر: ۱۱، دسمبر //

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو جموں میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر سول سوسائٹی کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جو کہ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کی قیادت والی مخلوط حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سرمائی دارالحکومت میں اس طرح کی پہلی مشق ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری، اور وزراء سکینہ ایتو، جاوید رانا اور ستیش شرما، وزیراعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور سینئر سول اور پولیس افسران نے 3 گھنٹے سے زیادہ طویل میٹنگ میں شرکت کی۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق یہ ملاقات وزیراعلیٰ کے پبلک آؤٹ ریچ پروگرام کا حصہ تھی تاکہ تاجر برادری، وکلاء اور سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز سمیت معاشرے کے مختلف طبقات کو درپیش مسائل کے ازالے کو یقینی بنایا جا سکے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ میٹنگ میں شرکت کرنے والے نمائندوں نے اپنے مسائل اٹھائے اور ان کی فلاح و بہبود سے متعلق ان مسائل کو حل کرنے میں حکومت سے فوری مداخلت کی درخواست کی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وزیراعلیٰ نے شرکاء کو تحمل سے سنا اور یقین دلایا کہ ان کے تمام مسائل کو وقت پر حل کیا جائے گا۔ اس دوران وزیراعلیٰ

عمر عبداللہ نے دربار موکی بحالی کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم جموں کی انفرادیت کو سکڑنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنا فیصلہ خود لیتی ہے جس کا اثر عوام پر پڑتا ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے میٹنگ کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ جموں کی انفرادیت کو کم نہیں ہونے دیا جائے گا اور زور دے کر کہا کہ ان کی حکومت دربار کے اقدام کو بحال کرے گی۔ دربار موو، ایک پرانی روایت جس کے تحت سرینگر اور جموں میں گرمیوں اور سردیوں میں بالترتیب چھ مہینے سول سیکریٹریٹ اور دیگر سرکاری دفاتر کام کرتے تھے۔ تقریباً 150 سال قبل ڈوگرہ حکمرانوں کی جانب سے متعارف کرائے گئے اس عمل کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جون 2021 میں روک دیا تھا، انتظامیہ کی جانب سے ای۔ آفس۔۔۔101

چلہ کلان سے قبل ہی وادی میں شدید سردی کی لہر جاری

سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3 ڈگری، سونہ مرگ منفی 8.4 اور زوجیلا منفی 22 ڈگری پر منجمد

سرینگر/11 دسمبر //

40 دنوں پر محیط چلہ کلان کی شروعات سے قبل شدید سردی نے جموں، کشمیر اور لداخ کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے۔ جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ سرینگر میں ایک بار پھر سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی اور شبانہ درجہ حرارت منفی 3 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ اسی دوران سیاحتی مرکز سونہ مرگ منفی 8.4 ڈگری کے ساتھ سرد ترین علاوہ درج ہوا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لداخ کے زوجیلا علاقے میں رات کا درجہ حرارت منفی 22 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث راتیں انتہائی سرد۔۔۔102

زینہ پورہ اور لنگیٹ میں آئی ای ڈی برآمد

سرینگر/11 دسمبر //

ہندوارہ قصبے کے لنگیٹ علاقے میں بدھ کی صبح سیکورٹی فورسز نے آئی ای ڈی برآمد کرلیا جس کے بعد بم ڈسپوزل اسکارڈ نے اس کو ناکارہ بنایا جس کے ساتھ ہی ایک بڑے حادثے کو رونما ہونے سے بچالیا گیا۔ اسی دوران شوپیان کے زینہ پورہ کاشیوا علاقے میں بھی پرانی آئی ای ڈی برآمد کرلی گئی جس کے بعد اسکو ناکارہ بنایا گیا۔ سی این آئی۔۔۔103

ایل جی کا گالگوٹیاس یونیورسٹی، گریٹر نوئیڈا میں نوجوان اختراع کاروں سے خطاب

نوجوانوں کی ہمت، لگن، ہنر اور تلاش کرنے کا جذبہ ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی تحریک دے گا

سری نگر: ۱۱، دسمبر //

جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو گالگوٹیاس یونیورسٹی، گریٹر نوئیڈا میں 'اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون 2024 ہارڈ ویئر ایڈیشن' کے گرینڈ فائنل میں حصہ لینے والے نوجوان اختراع کاروں سے خطاب کیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق اپنے کلیدی خطبہ میں، لیفٹیننٹ گورنر نے حکومت ہند کی طرف سے اس اہم پہل۔۔۔104

ہندوستان ہمیشہ اپنے روسی دوستوں کے ساتھ کھڑا رہا ہے

ہمارے ممالک کے درمیان دوستی سب سے بلند پہاڑ اور گہرے سمندر سے گہری

سرینگر/11 دسمبر //

ہندوستان ہمیشہ اپنے روسی دوستوں کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور مستقبل میں بھی ایسا کرتا رہے گا کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان دوستی سب سے بلند پہاڑ اور گہرے سمندر سے گہری ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ماسکو میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان دوستی "سب سے بلند پہاڑ سے بلند اور گہرے سمندر سے گہری ہے"۔ راجناتھ سنگھ اتوار کی رات تین روزہ دورے پر ماسکو پہنچے اور روس میں ہندوستانی سفیر ونے کمار اور روس کے نائب وزیر دفاع الیگزینڈر فومین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ راج ناتھ سنگھ نے روس کے وزیر دفاع آندرے بیلوسوف کے ساتھ ملٹری اور فوجی تعاون پر ہندوستان روس۔۔۔105

جموں وکشمیر میں پن بجلی پروجیکٹوں کی پیداوار

2500 میگاواٹ سے گھٹ کر صرف 1000 میگاواٹ

سری نگر: ۱۱، دسمبر //

جموں وکشمیر میں جاری طویل خشک موسمی صورتحال کے نتیجے میں دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح کم ہوجانے کا براہ راست اثر بجلی کی پیداوار پر بھی پڑا ہے، کیونکہ یہاں قائم پن بجلی پروجیکٹوں سے حاصل ہونے والی بجلی کی پیداوار 2500 میگاواٹ سے گھٹ کر صرف 1000 میگاواٹ رہ گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں موسم سرما کے دوران بجلی کی مانگ یا طلب 3000 میگاواٹ رہتی ہے جبکہ اسوقت محکمے کے پاس صرف 1000 میگاواٹ بجلی دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی طلب اور کھپت میں واضح فرق پایا جاتا ہے اور اسی بناء پر کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن KPDCL کو کشمیر وادی میں بجلی کٹوتی شیڈول لاگو کرنا پڑا جسکے تحت سری نگر کے میٹر والے۔۔۔106

موسم کے دوران بجلی کی فراہمی ماضی کے مقابلے بہتری ہوگی

چلہ کلان سے قبل ہی تمام انتظامات مکمل کر لیئے گئے ہیں: صوبائی کمشنر کشمیر

سرینگر/11 دسمبر //

40 دنوں پر محیط چلہ کلان سے قبل تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ تازہ برفباری کے بعد چند ایک راستوں کو چھوڑ کر تمام اہم شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرما کے ایام میں روزانہ کی بنیادوں پر 50 بجلی ٹرانسفرمروں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ امسال موسم سرما میں گزشتہ سالوں کے برعکس بجلی صورتحال میں بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر وی کے بدھوری نے کہا کہ چلہ کلان سے پہلے لوگوں کو موسم سرما کے سرد ترین ایام میں راحت فراہم کرنے کیلئے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ بدھوری نے بتایا کہ 50 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز کو۔۔۔107

ڈینگی مریضوں کی تعداد میں کمی ریکارڈ

متاثرہ مریضوں میں تین تاحال زیر علاج

سرینگر/11 دسمبر //

جموں کشمیر میں سردیاں بڑھ جانے اور دن و رات کے درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی ڈینگی مریضوں کی تعداد میں کمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ رواں سال میں ابھی تک جموں کشمیر میں 6800 سے زائد کیس سامنے آئیں جس دوران ایک مریض کی موت ہوئی جبکہ جموں 4 ہزار معاملات کے ساتھ سر فہرست رہا۔ سی این آئی کے مطابق جیسے جیسے دن و رات کے درجہ حرارت میں کمی ہورہی ہے جموں وکشمیر میں ڈینگی کے معاملات میں کمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، اس سال جموں و کشمیر میں اب تک ڈینگی کے 6822 کیس درج ہوئے اور اس دوران ایک مریض۔۔۔108

کولگام میں آتشزدگی چار رہائشی مکانات خاکستر

سرینگر/11 دسمبر //

جنوبی ضلع کولگام کے ناگام دمحال ہانجی پورہ علاقے میں دوران شب اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گئی جب آگ کی ہولناک واردات میں 4 رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ سی این آئی نمائندے پرویز وانی کے مطابق دمحال۔۔۔109

روزانہ 5 سو کے قریب غیر ملکی سیاح کشمیر وارد ہو رہے ہیں

ٹریکروں کو سیٹلائٹ فون کے استعمال کی اجازت دینے کیلئے بات چیت جاری

سرینگر/11 دسمبر //

سال رواں کے دوران سیاحوں کی آمد میں کافی اضافہ درج کیا گیا جبکہ روزانہ کی بنیادوں پر 2 سے 5 سو کے قریب غیر ملکی سیاح کشمیر وارد ہو رہے ہیں کی بات کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر راجہ یعقوب نے کہا کہ وزارت داخلہ کے ساتھ مل کر جموں کشمیر کے دور دراز علاقوں میں ٹریکروں کو سیٹلائٹ فون کے استعمال کی اجازت دینے کیلئے پیشگی بات چیت جاری ہے۔۔۔110

فنڈنگ معاملہ: تہاڑ جیل میں نظر بند

انجینئر رشید کی عبوری ضمانت پر سماعت آج ہوگی

سرینگر/11 دسمبر //

فنڈنگ معاملہ میں تہاڑ جیل میں نظر بند ممبر پارلیمنٹ اور عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ انجینئر رشید کی عبوری ضمانت پر سماعت آج یعنی 12 دسمبر کو ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق ممبر پارلیمنٹ برائے بارہمولہ اور عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ انجینئر رشید کی ضمانتی عرضی پر آج یونی جمعرات کو سماعت ہو رہی ہے۔ فنڈنگ معاملہ میں تہاڑ جیل میں نظر بند انجینئر رشید کو جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوران عبوری ضمانت پر رہا کیا گیا تھا جس کے بعد ضمانت کی مدت مکمل ہونے کے بعد انہوں نے خود سپردگی کی۔ عوامی اتحاد پارٹی کے ترجمان انعام ان نبی نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انجینئر رشید کی عبوری۔۔۔111

وادی میں منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی مہم تیز

بارہمولہ، کپوارہ اور اوڑی پورہ میں خاتون سمیت 6 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/11 دسمبر //

معاشرے میں منشیات کی لعنت سے نمٹنے کیلئے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے بارہمولہ، کپواڑہ اور اوڑی پورہ میں 06 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ/ سائیکوٹراپک مادے برآمد کیے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ریلوے کراسنگ پٹن کے قریب ایک ناکہ پر ایس ایچ او تھانہ پٹن کی قیادت میں پولیس اسٹیشن پٹن کی ایک پولیس پارٹی نے ایک گاڑی (اریگا) کو روکا جس میں 03 افراد سوار تھے۔ ان کی شناخت جان محمد میر ولد غلام محمد میر اور محمد یعقوب میر ولد مرحوم عبدل عزیز ساکنان خلہ پالپورہ، فیصل احمد حجام ولد غلام قادر ساکنہ پشواری امنت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 78 گرام چرس پاؤڈر کی شکل میں برآمد ہوئی۔ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی ضبط کرلی گئی ہے۔ دریں اثناء، پولیس اسٹیشن بارہمولہ کی ایک پولیس پارٹی نے ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر بارہمولہ کی سربراہی میں سیمنٹ پل بارہمولہ پر قائم ناکہ پر ایک مشکوک شخص کو روکا۔ اس کی شناخت اخلاص نور ولد نورین خان ساکنہ باغی۔۔۔112

شام سے 44 جموں وکشمیر کے شہریوں سمیت

75 افراد کو بحفاظت نکالا گیا: وزارت خارجہ

سرینگر/11 دسمبر //

شام میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر بھارتی حکومت جموں کشمیر کے 44 شہریوں سمیت ملک سے تعلق رکھنے والے 75 افراد کو وہاں سے نکالا ہے اور انہیں بحفاظت لبنان پہنچایا گیا ہے جہاں سے وہ کل تک بھارت پہنچ سکتے ہیں۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز کہا ہے کہ حکومت ہند نے اس ملک میں حالیہ پیش رفت کے بعد آج شام سے 75 ہندوستانی شہریوں کو نکالا۔ نکالے جانے والوں میں جموں وکشمیر کے 44 افراد بھی شامل تھے جو سیدہ زینب میں پھنسے ہوئے تھے۔ MEA کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تمام ہندوستانی شہری بحفاظت لبنان کو عبور کر گئے ہیں اور وہ دستیاب تجارتی پروازوں سے ہندوستان واپس آجائیں گے۔ "دمشق اور بیروت میں ہندوستان کے۔۔۔113

دل کا دورہ پڑنے سے موت کے واقعات میں اضافہ

اچانک اموات کی وجہ کورونا ویکسین نہیں، آئی سی ایم آر کی تحقیق پارلیمنٹ میں پیش

سرینگر/11 دسمبر //

نوجوانوں اور دیگر افراد کی دل کے دورہ پڑنے سے بعد اچانک موت کا کنکشن "کووڈ ویکسین" کے ساتھ ہونے سے انکار کرتے ہوئے آئی سی ایم آر کی تحقیق میں واضح کیا گیا ہے کہ کووڈ ویکسین اچانک اموات کا سبب نہیں تھی بلکہ اس سے اموات کا خطرہ کم ہوسکتا ہے۔ تحقیق نے چند دیگر عوامل کو ان اموات کا سبب قرار دیا۔ وائس۔۔۔114

فطرت سے قربت: بیماریوں کے علاج کی انوکھی لیکن مفید تجویز

اسکاٹ لینڈ: آپ باہر جائیے اور روز بادلوں یا تاروں کو دیکھیے؛ دریا یا سمندر کے کنارے جا کر ایک پتھر پر اپنی پریشانی لکھیے اور اسے پانی میں پھینک دیجیے، یا گھر کے باغیچے میں گھمبیوں کی دس اقسام تلاش کیجیے۔ یہ وہ عجیب نسخے ہیں جو آج کل اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لیے لکھ رہے ہیں۔ اسے ماہرین نے 'فطرت کے نسخے' یا نیچر پرسکرپشن کا نام دیا ہے، بالخصوص شیٹ لینڈ جزائر کے ڈاکٹر دیگر دواؤں کے ساتھ اپنے مریضوں کو فطرت سے قریب ہونے کے مشورے دے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہے جو نیشنل ہیلتھ سروسز اور اسکاٹ لینڈ میں پرندوں کے تحفظ کی تنظیم (آر ایس پی بی) نے شروع کیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے، دماغی اور جسمانی اطمینان بڑھتا ہے اور امراضِ قلب کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان جب قدرتی مناظر کے قریب ہوتا ہے تو اس سے خوشی ملتی ہے۔ آر ایس پی بی کی ایک افسر کیرن مک کیلوی کے مطابق فطری مناظر دل و دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بات سائنسی طور پر درست ثابت ہوچکی ہے۔ اگر مریض پہلی بار افاقہ محسوس کرے تو اسے قدرتی مناظر اور سبزے وغیرہ میں مزید وقت گزارنے کو کہا جاتا ہے۔ مریض اس روداد کو ایک کیلنڈر کے ذریعے نوٹ بک میں لکھتا جاتا ہے۔ مثلاً جنوری میں خاص پھولوں کو کھلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ یا فروری میں پیاز اور دیگر جڑ والی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں اور مارچ میں پالتو جانوروں کے ساتھ واک کی جاسکتی ہے۔

ماہرین کا اصرار ہے کہ اس طرح صحت پر مفید اثرات ہوتے ہیں۔ لوگ ذیابیطس، ڈپریشن اور کینسر تک میں بہتری محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور ڈاکٹر کلوای ایوانز نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوا کے بغیر علاج کیا جائے تو لوگوں کو فطری اور قدرتی مناظر میں جانے دیجئے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ علاج ایک مطالعہ بھی ہے جو طویل عرصے تک جاری رہے گا۔

کھیرا قبض اور پیٹ کے دیگر امراض سے محفوظ رکھتا ہے

نئی دہلی: گرمی کے موسم میں کھیرا کھانا صحت کے لے مفید ہے ہی ساتھ میں جسم کی خوبصورتی کو بھی نکھارتا ہے۔ کم فیٹ وکیلوری کے ساتھ ہی فائبر سے بھرپور کھیرے کے استعمال سے کئی طرح کے فائدے ہیں۔

سلاد کے طور پر استعمال کئے جانے والے کھیرے میں اریپسن نام کا ایک انجائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے کے فوائد:

کھیرا پانی کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے، اس میں 95% پانی ہوتا ہے۔

کھیرے کے روزانہ استعمال سے جوڑوں کے درد میں آرام ملتا ہے۔

کھیرے میں موجود عنصر کھانا کو جلد ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے میں وٹامین اے بی، 1بی 6 سی، ڈی پوٹیشیم، فاسفورس، ایرن وغیرہ اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو صحت کے نظریہ سے بہت مفید ہے۔

کھیرا قبض سے نجات دلانے کے ساتھ ہی پیٹ کے کئی امراضکے لئے فائدہ مند ہے۔

سینے میں جلن میں مسلسل طور سے کھیرا کھانا فائدہ مند ہے۔

کھیرے میں موجود رس پین کریز سرگرم ہونے پر جسم میں انسولین بنتی ہے۔ انسولین جسم میں بننے پر ذیابیطس سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کھیرا کھانے سے کولسٹرل کی سطح کنٹرول رہتی ہے۔ اس سے دل سے متعلق بیماری ہونے کا خدشہ کم رہتا ہے۔

گوشت کو آگ پر بھون کر کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوسکتا ہے

نئی دہلی: امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مرغی، مچھلی یا گوشت کو براہِ راست آگ پر بھون کر کھایا جائے تو اس سے بلڈ پریشر میں اضافے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوی ایشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کردہ ایک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ باربی کیو، گرلنگ اور گوشت کو آگ پر براہ راست بھوننے کے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسے کھانوں کی زیادتی سے لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ خدشہ درمیانے درجے کا ہوسکتا ہے۔ سروے کے مرکزی مصنف گوانگ لایو ہیں جو ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ میں ریسرچ فیلو ہیں۔ ان کی ٹیم نے 53 ہزار 852 افراد کا طویل مدتی مطالعہ کیا جن میں 32 ہزار 925 خواتین پر مشتمل دو گروپ اور 17 ہزار 104 مرد شامل تھے۔ سروے کے آغاز میں کسی کو بھی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراضِ قلب اور کینسر کا مرض لاحق نہ تھا۔

اگلے 12 سے 16 سال کے درمیان ان میں سے 37 ہزار 123 افراد کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوگیا۔ ان میں سے جن خواتین و حضرات نے ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی، مرغی یا سرخ گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر کا خطرہ 17 فیصد تک نوٹ کیا گیا لیکن یہ مرض ان میں پیدا ہوا جو گوشت کو آگ پر بھون کر یا گرلنگ کے بعد کھاتے رہے۔

جن لوگوں نے مہینے میں 15 مرتبہ اس طرح گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر بڑھنے کا رجحان سب سے زیادہ تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت کو بلند درجہ حرارت پر پکانے سے اس میں بعض مضرِ صحت کیمیکل پیدا ہونے لگتے ہیں جو کھانے والوں میں اندرونی سوزش، انسولین سے مزاحمت اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ بنتے ہیں۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ ہر دوسرے دن اس طرح کا گوشت کھانے والوں کا بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ آگ پر بھنا گوشت کھانے سے صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

بلیڈر کینسر کی علامتیں اور اس کا علاج

بلیڈر (مثانہ) میں غیر معمولی خلیات بے قابو اضافہ کو بلیڈر کینسر کہتے ہیں۔ بلیڈر کی باہری دیوار کے پٹھوں (ماسلس) کی پرت کو سروسا کہتے ہیں جو کہ فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوز ٹیشیو زیالیمف کے بہت پاس ہوتا ہے۔ بلیڈر رو غبارہ نما اعضاء ہے جہاں پر پیشاب (یورین) کے کلکشن کا اخراج ہوتا ہے۔ بلیڈر کی اندرونی دیوار ننھے بنے پیشاب کے رابطے میں آتی ہے اور اسے یورین بلیڈر (مثانہ) کا اوپری پرت کہتے ہیں۔ یہ ٹرانجشنل سیلس کی وجہ سے گھری ہوتی ہیں جسے یوروتھیلیم کہتے ہیں۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر کے کئی وجہ ہیں۔ پراسٹیٹ گرنتھی کا بڑھنا، پیشاب کے راستے میں کنٹرکشن (سکرن) ہونا، حاملہ ہونے وقت آنے والی پریشانیاں، پیشاب کے راستے میں پتھری کا ہونا، اسقاط حمل کا ہونا وغیرہ بلیڈر انفیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ خلیات کی پرت کے نیچے پٹھوں کی ایک پرت ہوتی ہے جو کہ بلیڈر کے سکرن کے ساتھ پیشاب کو اخراج کرتی ہے جس سے یورین یورتھرا نام کا ٹیوب سے اخراج کیا جاتا ہے۔

بلیڈر کینسر کا پتہ کب چلتا ہے

بلیڈر کی باہری دیوار کی ماسلس (ماس پیشیوں) کی پرت کو کہتے ہیں جو کی فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوز ٹیشیو زیالیمف نوڈس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر بلیڈر کی پرت سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً 70 سے 80 فیصد بلیڈر کینسر کے مریضوں میں کینسر کا پتہ تبھی لگ جاتا ہے جب یہ باہری سطح میں ہوتا ہے جب کہ یہ بلیڈر کی دیوار کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔

کینسر جب بلیڈر کی بیرونی دیوار میں شروع ہوتا ہے اسے سپرفیشیل کینسر کہتے ہیں اور یہ غیر معمولی خلیات میں آئی سولیٹیڈ پیچ کی طرح دیکھتا ہے۔ اگر بلیڈر کی اندرونی دیوار پر انگلی نما نکلا ہوا حصہ پایا گیا تو اسے پیپلری ٹرانجشنل سیل کینسر کہتے ہیں۔

کبھی کبھی ٹیومر کا پتہ لگتا ہے جب کہ یہ گہرے طور پر بلیڈر کی اندرونی دیوار سے لیکر لیمف نوڈس اور دوسرے اعضاء میں پھیل چکا ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر کے دیگر اقسام

بلیڈر کینسر کا ایک اور طرح کا ہوتا جس کو کارسینوما ان سیٹو کہتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں کہ یہ کینسر صرف اسی جگہ پر رہتا جہاں پر اس کی شروعات ہوئی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ کینسر بلیڈر کو بہت گہرائی سے نہیں متاثر کرتا ہے لیکن اس کے کچھ علامات ہیں، یوری نیشن کے دوران جلن ہونا، ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کے ذریعہ سائی ٹوکس سے جانچ کرنے کے بعد بھی یورولوجیسٹ اس بیماری کو نہ پکڑ پائے۔ جانچ کے لئے بلیڈر کی باہری دیوار کو جو حصہ سرخ لگے وہاں کی بائیوپسی کرنی ہوتی ہے۔

اس کا پتہ ایک دوسری جانچ سے بھی لگایا جاتا ہے جسے کہ یورین سائیٹا لوجی کہتے ہیں اور اس میں پیشاب کے سیل کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں پیشاب کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے وار مائیکرو اسکوپ کے اندر اس کی جانچ کر کینسر کے سیل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ بلیڈر کینسر کی تین علامتیں ہیں اور سبھی میں الگ الگ طرح کی سیل ہوتی ہیں:۔

تقریباً 90 فیصدی بلیڈر کے کینسر ٹرانجشنل سیل کارسینوماز کہلاتے ہیں۔

6 سے 8 فیصدی اسکواِمس سیل کارسینوما

2 فیصدی ایڈنو کارسینوماز ہوتے ہیں۔

اس طرح کے پیدا ہونے والے انفیکشن جسے سیزوسومیاسی کہتے ہیں وہ بلیڈر کینسر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ وہ مریض جن میں طویل وقت سے بلیڈر کی پتھری ہے ان میں بلیڈر کی دیوار پر سوزن اور لمبے وقت تک جلن کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ مریض جن میں پہلے بھی بلیڈر کینسر ہوچکا ہے ان میں اس بیماری کے دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بلیڈر کینسر کی علامت:

پاخانہ یا پیشاب کے وقت خون آنا

ہمیشہ بخار رہنا

کھانسنے میں خون آنا

حیض کے دوران زیادہ خون آنا

چھاتی میں گانٹھ کا ہوجانا

بلیڈر کینسر کا علاج:

اس کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے کئی بار سرجری کے ذریعہ بھی اسے ٹھیک کیا جاتا ہے اور کئی بار علاج کے چاروں قسم کا بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کے یہ چار قسم خاص ہیں:۔

سرجری

انٹروِسیکل تھراپی

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیئم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیئم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کر رہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئیہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کر کے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات (Cells) میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث (Female) چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں ''schwannomas'' کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نروٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا 'یہ بات نئی ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ نتیجے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فریکوئنسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا میکرونی اور اسپگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کمی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار نہ بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلا جھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر نیب شالنی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کر کے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے'۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کر کے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورٹس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے'۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

گجرات قوم کو انسان دوستی کی اقدار سے متاثر کرتا ہے/ شاہ

احمد آباد// مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے کہا کہ گجرات لوک سیوا ٹرسٹ جیسی تنظیمیں فلاحی ریاست کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور ریاست اپنی خدمت کی اقدار سے قوم کو ترغیب دیتی رہتی ہے۔ گجرات لوک سیوا ٹرسٹ کے 34 سال مکمل ہونے کے موقع پر آج عوامی خدمت کے جشن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا، "گجرات لوک سیوا ٹرسٹ اپنے 35 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے۔ میں ٹرسٹیوں کو ان کی نیک اور بے لوث کوششوں کے لیے تہہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔ میں آج اس تنظیم کی طرف سے کیے گئے قابل ذکر کام کی ستائش کرتا ہوں۔ جیسا کہ سوامی وویکانند نے کہا، حقیقی حکمت دوسروں کی خدمت کے لیے خود سے اوپر اٹھنے میں مضمر ہے۔ یہ ٹرسٹ خدمت اور ہمدردی کے اس جذبے کی بہترین مثال ہے۔ اس موقع پر انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے لیے مرکزی حکومت کے عزم کا بھی اعادہ کیا جیسا کہ ہندوستانی آئین کا مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی کی طرف سے تصور کیا گیا تھا اور کہا کہ جب سے نریندر مودی سال 2014 میں وزیر اعظم بنے ہیں حکومت نے رہائش، کھانا پکانے کی سہولیات ... یقینی بنانے کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ان اقدامات نے پچھلے دس برسوں میں 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا ہے۔ تاہم میرا پختہ یقین ہے کہ حکومت اکیلے اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتی۔ بہت سے ٹرسٹ اور افراد نے ایسا کرنے میں تعاون کیا ہے۔" مرکزی وزیر داخلہ نے گجرات کی خدمت کی گہری اقدار کی بھی تعریف کی اور کس خون کے عطیہ، خیراتی صحت کی سہولیات اور اعضاء اور آنکھوں کے

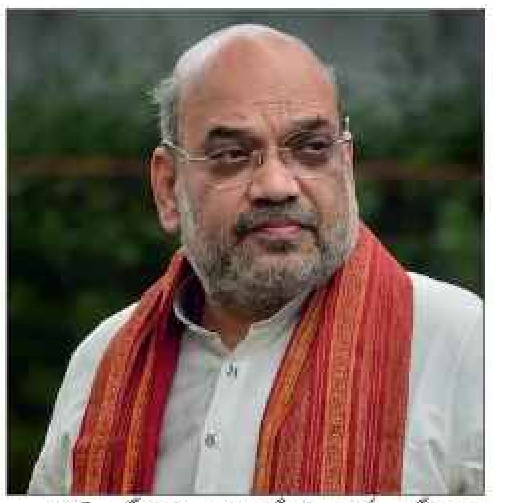

عطیہ میں گجرات کی قیادت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "گجرات قوم کو خدمت اور انسان دوستی کی اپنی اقدار سے متاثر کرتا ہے۔ گجرات لوک سیوا ٹرسٹ جیسی تنظیمیں فلاحی ریاست کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ گجرات لوک سیوا ٹرسٹ کے ٹرسٹی روہن گپتا نے کہا،" 34 سال کا یہ سفر ہمدردی اور خدمت کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہم ہر سال 20- 25 ہزار مستفیدین کی شناخت اور مدد کرتے ہیں۔ پچھلے دو برسوں میں ہم نے دو لاکھ سے زیادہ لوگوں کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ پہنچانے میں مدد کی ہے۔ اپنے 35 ویں سال میں قدم رکھتے ہوئے، ہم اپنی کوششوں کو جاری رکھنے اور بزرگوں، طلباء، معذوروں، بیواؤں اور پسماندہ افراد کی بہتری کے لیے ایک بامعنی تبدیلی لانے کے لیے اور بھی زیادہ پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گجرات لوک سیوا ٹرسٹ جسے 1990 میں ... روہن گپتا نے قائم کیا تھا، ضرورت مندوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے بے لوث کام کر رہا ہے۔ ٹرسٹ نے پانچ لاکھ سے زائد لوگوں کو وظائف، معذوروں کو ٹرائی سائیکل، وہیل چیئر اور دیگر سامان فراہم کرنے کے مفت طبی چیک اپ کیمپوں کا انعقاد، طبی امداد اور دیگر ذرائع سے مدد کی ہے۔ مزید برآں، ٹرسٹ حکومت اور استفادہ کنندگان کے درمیان ایک پل کا کام کرتے ہوئے مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے میں لوگوں کی رہنمائی میں مدد کرتا ہے۔ سوشل میڈیا اور دیگر چینلز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، ٹرسٹ نے اپنی خدمات کے ذریعے لاکھوں لوگوں تک رسائی حاصل کی ہے۔ اس اقدام نے دوسروں کو بھی ٹرسٹ میں شامل ہونے اور اس کے نیک مقاصد کی حمایت کرنے کی ترغیب دی ہے۔ جیسے ہی ٹرسٹ اپنے 35 ویں سال میں داخل ہو رہا ہے اس نے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرنے کے لیے ایک کیمپس، ضرورت مندوں کو مفت طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے ایک ہسپتال، ... ٹرسٹ نہ صرف انسانیت کی خدمت کی علامت ہے بلکہ غریبوں کے لیے امید کی کرن بھی ہے۔ روہن گپتا اور ارپن گپتا کی قابل قیادت میں ٹرسٹ اپنی سرگرمیوں کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ گجرات لوک سیوا ٹرسٹ نے آج اپنی عوامی خدمت کے 34 سال کا جشن منایا اور اپنے 35 ویں سال میں قربانی، خدمت اور ہمدردی کے عزم کا اعادہ کیا۔

وزیر دفاع کی عوام سے مسلح افواج کے پرچم دن فنڈ میں فراخ دلانہ حصہ ڈالنے کی اپیل

نئی دلی// رکشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آگے آئیں اور مسلح افواج کے پرچم دن (اے ایف ایف ڈی) فنڈ میں فراخ دلی سے حصہ ڈالیں۔ اس کو ملک کی اجتماعی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم خدمت گزار اور ریٹائرڈ فوجیوں کے ساتھ ساتھ ان کے کنبوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنائیں۔ 7 دسمبر 2024 کو اے ایف ایف ڈی کے موقع پر X پر ایک ویڈیو پیغام میں رکشا منتری نے اس دن کو شہریوں کے لیے ایک موقع قرار دیا کہ وہ فوجیوں کے ناقابل تسخیر حوصلے، قربانی اور لگن کو تسلیم کریں اور ان بہادر سپاہیوں کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا عزم تازہ دم کریں۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "ہمارے مسلح افواج ایک ناقابل تسخیر حفاظتی ڈھال کی طرح ہیں، جو ہر صورت حال میں ہمارے تحفظ کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں- نہ صرف بیرونی خطرات کے خلاف، بلکہ قدرتی آفات کے دوران بھی۔ ہمارے سپاہیوں کی قربانی اور نظم وضبط ہر ہندوستانی کے لیے ایک تحریک کا ذریعہ ہے۔" حکومت کی جانب سے سابق فوجیوں کی فلاح وبہبود کے عزم کو دہراتے ہوئے، وزیر دفاع نے کہا کہ تمام تر کوششیں کی جاری ہیں تاکہ بزرگ فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ انہوں نے عوام سے درخواست کی کہ وہ اپنی حصے داری ادا کریں، اور اس بات پر زور دیا کہ ان کا تعاون فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرتی فلاح کے لیے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ سو ہاتھوں سے کمائے اور ہزار ہاتھوں سے عطیہ کرے۔ ہر سال اے ایف ایف ڈی (آرمڈ فورسز فلیگ ڈے) منایا جاتا ہے تاکہ ان سپاہیوں کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے جو مادر وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں اور وہ فوجی جو سرحدوں پر بہادری سے لڑتے ہیں۔ وزارت دفاع کا سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود کا محکمہ، جنگ میں بیوہ ہونے والی خواتین، شہید فوجیوں کے اہل خانہ اور سابق فوجیوں کی فلاح و بحالی کے لیے کام کر رہا ہے، جن میں معذور افراد بھی شامل ہیں۔ یہ محکمہ مالی امداد فراہم کرتا ہے تاکہ ان کی ذاتی ضروریات جیسے غریبوں کی امداد، بچوں کی تعلیم کے لیے امداد، آخری رسوم کے لیے امداد، طبی امداد اور یتیم یا معذور بچوں کے لیے امداد فراہم کی جاسکے۔

پوپ فرانسس نے ہندوستانی پادری کو کارڈینل کے عہدہ سے نوازہ

وزیر اعظم مودی نے اسے 'بڑے فخر کی بات' قرار دیا

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے پوپ فرانسس کے ذریعہ ہندوستانی پادری جارج جیکب کوواکاڈ کو ہولی رومن کیتھولک چرچ کے کارڈینل کے طور پر نوازے جانے کی عمل کی تعریف کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا" یہ ہندوستان کے لیے بڑی خوشی اور فخر کی بات ہے۔" انہوں نے کہا کہ جارج کارڈینل کوواکاڈ نے یسوع مسیح کے پرجوش پیروکار کے طور پر انسانیت کی خدمت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی ہے۔ مودی نے کہا کہ جارج جیکب کوواکاڈ کو تقدس مآب پوپ فرانسس کے ذریعہ ہولی رومن کیتھولک چرچ کا کارڈینل بنائے جانے پر خوشی ہوئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "ان کے ممتاز جارج کارڈینل کوواکاڈ نے اپنی زندگی انسانیت کی خدمت میں لارڈ یسوع مسیح کے پرجوش پیروکار کے طور پر وقف کر دی ہے۔ ان کی مستقبل کی کوششوں کے لیے میری نیک تمنائیں۔ ہفتہ کو ویٹیکن میں منعقد ایک عظیم الشان اجتماع میں، کیرالہ سے تعلق رکھنے والے 51 سالہ پادری جارج جیکب کوواکاڈ کو پوپ فرانسس نے کارڈینل کے عہدے پر فائز کیا۔ اس نے پہلے ہندوستانی پادری کے طور پر تاریخ رقم کی جسے براہ راست کارڈینل کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، پچھلے ہندوستانی کارڈینلز اس باوقار عہدے تک پہنچنے سے پہلے بشپ یا آرچ بشپ رہ چکے ہیں۔ یہ تقریب، جو سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں ہوئی اور دنیا بھر کے پادریوں اور معززین نے شرکت کی، اس میں 21 نئے کارڈینلز کو شامل کیا گیا۔ کوواکاڈ، چنگناسری کے آرچڈیوسیس سے، ہندوستانی کارڈینلز کی کل تعداد چھ تک لے جاتا ہے، جس سے ویٹیکن میں ہندوستان کی نمائندگی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ کوواکاڈ، جو 2020 سے پوپ کے بین الاقوامی سفروں کا اہتمام کر رہا ہے، ان کے ساتھ قریبی تعلق رکھتا ہے۔ پوپ فرانسس نے ستمبر 2023 میں کوواکاڈ کی 95 سالہ دادی سوسما انٹونی کو ویڈیو کہا جب ان کی صحت کی وجہ سے خراب ہوگئی۔ کوواکاڈ، جو پہلے مونسیگنور کے لقب پر فائز تھے، کو حال ہی میں ترکی میں Nisibis کا ٹائٹلر آرچ بشپ نامزد کیا گیا تھا۔

وزیر خارجہ نے منانما کے شری ناتھ جی مندر میں ہندوستان۔بحرین دوستی کا جشن منایا

مناما (بحرین)// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو یہاں مناما میں تاریخی شری ناتھ جی مندر کا دورہ کیا اور اسے ہندوستان اور بحرین کے درمیان دوستی کی پائیدار علامت کے طور پر بیان کیا۔ جے شنکر نے 2019 میں مندر کے دورے کے دوران لی گئی وزیر اعظم نریندر مودی کی تصاویر کا مشاہدہ کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا،" دن کا آغاز مناما میں 200 سال پرانے شری ناتھ جی مندر کا دورہ کر کے کیا۔ جے شنکر ہفتے کے روز بحرین کے دارالحکومت پہنچے جہاں بحرین کے وزیر خارجہ عبداللطیف بن راشد الزیانی نے ان کا استقبال کیا۔ اپنی آمد پر، انہوں نے آن لائن اپنے جوش و جذبے کو شیئر کیا،" آج شام کو منامہ پہنچ کر خوشی ہوئی۔ اپنے بھائی ایف ایم ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ کل منامہ ڈائیلاگ میں شرکت کے لیے پرامید ہوں۔ وہ اپنے بحرینی ہم منصب کے ساتھ چوتھے ہندوستان-بحرین ہائی جوائنٹ کمیشن کی شریک سربراہی میں مشغول ہوں گے۔ مناما ڈائیلاگ، جس کی میزبانی انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹجک اسٹڈیز (IISS) ہے، اس سال اس کا موضوع ہے: "علاقائی خوشحالی اور سلامتی کی تشکیل میں مشرق وسطی کی قیادت"۔ وزیر کا دورہ ہندوستان اور بحرین کے فروغ پذیر دوطرفہ تعلقات پر زور دیتا ہے، جس میں بھرپور اقتصادی اور ثقافتی تعاون کا نشان ہے۔ بحرین کا مقصد ہندوستان کے ساتھ اپنی اقتصادی مصروفیت کو بڑھانا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری پھل پھول رہی ہے کیونکہ وہ مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی تلاش کر رہے ہیں۔

بھارت سمندری شعبے میں عالمی رہنما بننے کے لیے تیار/ سونوال

چینئی دلی// بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال کے مطابق، بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھا کر، کارگو ہینڈلنگ کی صلاحیت کو بڑھا کر اور جہاز سازی اور مرمت کا ایک مضبوط ماحولیاتی نظام بنا کر ہندوستان سمندری شعبے میں عالمی رہنما بننے کے لیے تیار ہے۔ چینئی میں کامراجار پورٹ کی سلور جوبلی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، سونووال نے سمندری صنعت کے لیے ملک کے پرجوش وژن پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ 2047 تک ہندوستان ٹاپ دس سمندری ممالک میں شامل ہو جائے گا۔ وزیر نے چینئی پورٹ کو کم کرنے اور کوئلے کی موثر ہینڈلنگ کو فروغ دینے، مستقبل میں توسیع کی راہ ہموار کرنے میں کامراجر پورٹ کی تعریف کی۔ سونووال نے 3 ملین ٹن سالانہ صلاحیت کے ساتھ انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ جیٹی کی تعمیر سمیت اہم منصوبوں کا اعلان کیا، جو بندرگاہ کی آپریشنل صلاحیتوں میں مزید اضافہ کرے گا۔ مزید برآں، 32 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جانے والا 1 ملین لیٹر فی دن سمندری پانی صاف کرنے کا پلانٹ، بندرگاہ اور قریبی ساحلی برادریوں دونوں کے پینے اور گھریلو پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار ہے۔ وزیر نے دو بڑے اقدامات کا بھی سنگ بنیاد رکھا: ایک کیپٹل ڈریجنگ

پروجیکٹ اور کامراجر پورٹ پر ایک مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر، جس کی مشترکہ سرمایہ کاری 545 کروڑ روپے ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد آپریشنز میں تکنیکی ترقی کو فروغ دیتے ہوئے بندرگاہ کی کارکردگی اور حفاظت کو مضبوط بنانا ہے۔ کامراجار بندرگاہ، جو اپنے تزویراتی محل وقوع اور جدید بنیادی ڈھانچے کے لیے جانا جاتا ہے، ہندوستان کی بحری ترقی میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے، جو ملک کے ایک اہم سمندری ملک بننے کے سفر میں اس کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔

وزیر اعظم اوڈیشہ کی مجموعی ترقی کے لیے پرعزم ہیں/ ویشنو

میورجھنج (اڈیشہ)// صدر دروپدی مرمو نے اڈیشہ کے میورجھنج میں تین ریل لائنوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد، مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کو اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک کی مجموعی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ ریاست اور یہ ان منصوبوں کا مقصد خطے کے قبائلی علاقوں میں رابطوں کو بہتر بنانا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اشونی ویشنو نے کہا کہ میورجھنج ضلع کے تین پروجیکٹوں کا کئی دہائیوں سے انتظار ہے۔ آج صدر دروپدی مرمو نے ان تینوں پروجیکٹوں کے لیے بھومی پوجن کیا۔ ان پر کام کافی عرصے سے چل رہا تھا۔ بنگیر پوسی-گورومہیسانی پروجیکٹ کی مالیت 2550 کروڑ روپے ہے، بدھمارا-چکولیا پروجیکٹ کی قیمت 2106 کروڑ روپے ہے۔

بنگال میں راجیہ سبھا کی خالی نشست کیلئے ترنمول کانگریس نے ریتابرتا بنرجی کو امیدوار بنایا

کلکتہ// ترنمول کانگریس نے راجیہ سبھا کی خالی نشست کے لیے امیدوار کے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ جواہر سرکار نے آر جی کار عصمت دری اور قتل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے راجیہ سبھا کی رکنیت سے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کی وجہ سے یہ سیٹ خالی ہوگئی تھی۔ جواہر سرکار کے رکن پارلیمنٹ کے طور پر مزید 15 ماہ باقی تھے۔ اس مدت کیلئے ترنمول کانگریس نے ریتابرتا بنرجی کو پارلیمنٹ کے ایوان بالا کی خالی نشست کے لیے نامزد کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کی جانب سے سوشل میڈیا پر لکھا ہے کہ" آئندہ راجیہ سبھا ضمنی انتخابات کے امیدوار کے طور پر ریتوبرتا بنرجی کے نام کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ ہم انہیں تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ راجیہ سبھا میں ترنمول کی قابل وراثت کو لے کر چلیں گے اور ہر ہندوستانی کے حقوق کے لیے بات کریں گے۔ ابھیشیک بنرجی نے بھی سوشل میڈیا پر ریتابرتا بنرجی کو مبارکباد دی۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ریتابرتا ایک لائق امیدوار ہیں۔ انہوں نے ریاست بھر میں پارٹی کی تنظیم اور ٹریڈ یونین کارکنوں کو مضبوط کرنے کے لیے انتھک محنت کی ہے خیال رہے کہ جواہر سرکار نے گزشتہ ستمبر میں آر جی کار اسکینڈل میں راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ انہوں نے سیاست چھوڑنے کا اعلان بھی کیا ہے۔

جواہر نے پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کو استعفیٰ دینے کے لیے خط لکھا۔ خط میں، جواہر سرکار نے لکھا ہے کہ میں نے گزشتہ ایک مہینے سے آر جی کار ہسپتال میں گھناؤنے واقعے کے خلاف سب کے ردعمل کو صبر سے دیکھا اور سوچا کہ آپ ممتا بنرجی ماضی کی طرح براہ راست جونیئر ڈاکٹروں سے براہ راست بات کیوں نہیں کرتے۔ اب حکومت جتنے بھی تعزیری اقدامات اختیار کر رہی ہے وہ ایک لفظ میں، بہت کم اور بہت دیر سے ہیں۔ ریتابرتا کبھی سی پی ایم کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی کے لیڈر تھے۔ وہ آشوتوش کالج میں پڑھتے ہوئے ایس ایف آئی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری بن گئے۔ ریتابرتا سابق وزیر اعلیٰ بدھا دیب بھٹاچاریہ کے قریبی تھے۔ 2014 میں سی پی ایم نے انہیں راجیہ سبھا بھیجا۔ سی پی ایم ذرائع کے مطابق بدھا دیب خود اس معاملے میں خاصی دلچسپی رکھتے تھے۔

لیکن اس کے بعد سی پی ایم نے انہیں کچھ متنازعہ واقعات کی وجہ سے 2017 میں پارٹی سے نکال دیا تھا۔ ریتابرتا نے کچھ عرصے تک کسی بھی سیاسی جماعت کا حصہ نہیں رہے بعد میں ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ ترنمول کانگریس نے 2021 کے انتخابات کے بعد تنظیمی ردوبدل کیا۔ اس وقت انہیں حکمران جماعت کی مزدور یونین INTTUC کا ریاستی صدر بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد سے ہی وہ وہ کچھی کام دیکھ رہے تھے اس بار ترنمول نے انہیں راجیہ سبھا بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

بھارت 2024 میں 185 ارب پتیوں کے ساتھ عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر/ رپورٹ

نئی دلی// یو بی ایس کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اگلی دہائی میں ارب پتی کاروباریوں میں نمایاں اضافہ کا تجربہ کرنے کے لیے تیار ہے، جو 2020 تک ارب پتیوں میں چین کی ترقی کی طرح ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تیزی سے شہری کاری، ڈیجیٹلائزیشن، مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں میں توسیع اور توانائی کی منتقلی کی تیاری جیسے اہم عوامل اس رفتار کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ" ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کے ارب پتی کاروباری افراد اگلے 10 سالوں میں اسی طرح بڑھیں جس طرح چین نے 2020 تک کے سالوں میں کیا تھا اپریل 2024 تک پچھلے 10 سالوں میں 123 فیصد سے 185 تک۔ اسی عرصے کے دوران، ان کی اجتماعی دولت میں تقریباً تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ" ہندوستانی ارب پتیوں کی تعداد 10 سالوں میں اپریل 2024 سے 185 تک دگنی (+ 123 فیصد) ہوگئی ہے۔ ہندوستان عالمی سطح پر عوامی طور پر درج خاندان کی ملکیت والے کاروباروں کی سب سے زیادہ تعداد میں سے ایک کا فخر کرتا ہے، جن میں سے اکثر نسلوں میں ترقی کرتے رہے ہیں۔ رپورٹ میں ہندوستان میں عوامی طور پر درج 108 خاندانی کاروباروں کی نشاندہی کی گئی ہے، جو ملک کو اس زمرے میں دنیا بھر میں تیسرے نمبر پر رکھتا ہے۔ یہ کاروبار معاشی ترقی اور دولت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ گزشتہ دہائی کے دوران، رپورٹ کے مطابق این ایس ای نفٹی 500 انڈیکس میں دوگنا سے بھی زیادہ اضافہ ہوا ہے، امریکی ڈالر کے لحاظ سے 109 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ ترقی ارب پتی خاندانوں کی خوشحالی کے ساتھ ہے، جن کے منصوبے متنوع ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ روایتی خاندانی حمایت یافتہ گروہوں سے لے کر فارماسیوٹیکل، ایڈٹیک، فنٹیک، اور فوڈ ڈیلیوری کے جدید کاروبار تک، ان کاروباری افراد نے نئی معیشت میں ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھایا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ" ان کے کاروبار بہت سے شعبوں سے آتے ہیں۔ ان میں قائم شدہ خاندانی حمایت یافتہ گروہوں کے ساتھ ساتھ فارماسیوٹیکل، ایڈٹیک، فنٹیک اور فوڈ ڈیلیوری جیسے شعبوں میں نئے اقتصادی کاروبار شامل ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان اپنی اقتصادی ترقی کو جاری رکھے گا، رپورٹ کا خیال ہے کہ آنے والے سالوں میں ملک ارب پتی کاروباریوں میں اور بھی زیادہ اضافہ دیکھے گا۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مظفر احمد میر پسر غلام محمد میر ساکنہ موضع نوری پورہ (مالمور) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود زینب زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود زینب زہرا مورخہ 12/12/2018 کو پیدا ہوئی ہے۔ اسی نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ
عنوان: درخواست منجانب بینش نثار و مصباح نثار دختران نثار احمد ساکنہ احمد نگر سرینگر نسبت اجرائی ST سرٹیفکیٹ بذمرہ گوجر گوری

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ گوجر گوری سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ST سرٹیفکیٹ بذمرہ گوجر گوری اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
نثار احمد	49	والد	سرکاری ملازم	LPC
ممتازہ	44	والدہ	گھریلو کام	
مصباح نثار	19	سائلہ	زیر تعلیم	
بینش نثار	15	---	----	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صورہ

از نیابت کھواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/1107 مورخہ 02/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق مسرت جان دختر محمد عبداللہ بجران ساکنہ موضع کھواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و نمبردار وہ کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ مسرت جان دختر محمد عبداللہ بجران ساکنہ موضع کھواری مورخہ 12/05/2007 کو گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے جسکی نسبت بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی مارکس سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت کھواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر میونسپل کمیٹی خانصاحب زیر نمبری MC/KSB/DandB/2024/1309 مورخہ 27/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق محمد فرحان لوہار پسر بشیر احمد لوہار ساکنہ موضع گرو-شہد کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ سے عیاں ہے کہ محمد فرحان پسر بشیر احمد لوہار ساکنہ موضع گرو-شہد کلان مورخہ 05/12/2011 کو خانصاحب ہسپتال میں پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی سائل و بلاک میڈیکل آفیسر خانصاحب کی اجرا کردہ DOB بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

روزنامہ
وطن سرینگر

پہلے پڑھائی پھر کام

تحریر
الطاف حسین جنجوعہ

دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ترقی کا راز تعلیم، بہتر نظم و نسق اور اصول پسندی ہے۔ ان سب میں تعلیم ابتدائی اور لازمی جز ہے جس کے بعد دیگر چیزوں کی حصولی ممکن ہے۔ دنیا کے نقشے پر اسرائیل ملک ایک نقطہ اتنا دکھائی دیتا ہے۔ بحیرہ روم کے جنوب مشرقی کنارے پر واقع اسرائیل ملک کا کل رقبہ **21,937** مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا **9 4 1** واں ملک ہے۔ آبادی **9,0 5 4,0 0 0** لاکھ ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار فی کس **41,948** ڈالر اور مجموعی جی ڈی پی **395** بلین ڈالر ہے۔ سینکڑوں کے حساب سے ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں، جو دنیا کے مختلف ممالک میں اربوں کھربوں کا منافع کما رہی ہیں۔ بینکنگ، سائنس و ریسرچ، اقتصادیات، تعلیم ہر میدان میں اسرائیلی آگے ہیں۔ عالمی سطح کے اہم اداروں کی پالیسیوں، منصوبوں میں ان کا غلبہ ہے، بڑے بڑے سپر پاور ممالک کو اتنی جرات نہیں کہ وہ اسرائیل کو آنکھیں دکھا سکیں۔ یہ سب ممکن ہوا تعلیم سے۔ اسرائیل کے لوگوں نے تعلیمی طور خود کو اتنا تیار کیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کسی بھی شعبہ میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، بلکہ مقابلے کی دوڑ میں آگے ہیں۔

جموں وکشمیر کی بات کریں تو یہاں پر کشمیری پنڈت طبقہ صدیوں سے تعلیم یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے اور آج بھی ہے۔ **1990** کے ناساعد حالات کی وجہ سے کشمیری پنڈت گھرانوں نے وادی کشمیر سے نقل مکانی کی اور جموں، اودھم پور کے علاوہ انڈیا کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں پناہ لی۔ آپ کو اپنی مال وجائیداد، مکانات وغیرہ چھوڑ کر ایک یا دو کمروں میں پورے کنبے کے ساتھ رہنا پڑے، کتنا مشکل ہوگا، یہ بس وہی بتا سکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ کشمیری پنڈتوں نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کو ذرا بھر متاثر نہیں ہونے دیا۔ جہاں رہائش اختیار کی، وہیں اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کے مواقع تلاش کئے۔ اگر چہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے انہیں دی جانے والی ماہانہ مالی امداد، مفت راشن، مفت بجلی وغیرہ سہولیات نے اہم رول بھی ادا کیا مگر وہ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی کہ وہ کھل کر اپنے پر یا اپنی اولاد پر خرچ کرتے۔ بہترین نظم و نسق اور سلیقے سے کم کھایا، اپنے اوپر اخراجات کم کئے مگر پڑھائی کو جاری وساری رکھا۔ حکومت سے ملنے والی امداد پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اڑوس پڑوس نجی سیکٹر میں کام کے مواقع تلاش کئے، کئی دکان پر کام کیا۔ کچھ نے نجی دفاتر، اداروں اور ہوٹلوں میں کلریکل کام انتہائی کم اجرت پر بھی شروع کئے، کئی جگہوں پر تو ایسا بھی ہوا ہے کہ کشمیری پنڈتوں نے کہا کہ ہمیں بس کام کرنا ہے، کام پر رکھ لو، اجرت اپنی مرضی سے جو چاہیے دے دیں۔ جب کام ملا تو اپنی صلاحیتوں کا ایسا مظاہرہ کیا کہ اس دفتر، اس ہوٹل یا پرائیویٹ اسکول کے مرکزی کردار بن گئے۔ محنت، ایمانداری، دیانتداری کی ایسی مثال قائم کی کہ چند سالوں میں کشمیری پنڈتوں کے لیے نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقع کھل گئے۔ بینکنگ، دوا ساز کمپنیوں (فارماسیوٹیکل)، انشورنس کمپنیوں، پرائیویٹ اسکولوں، پرائیویٹ کلنک، اسپتالوں، وکلاء کے چیمبرز حتیٰ کہ ہر جگہ وہ آپ کو دکھائی دیں گے۔ آج اگر آپ مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا کہ جموں صوبہ کے اندر سرکاری ونجی سطح پر ہر شعبہ میں آپ کو کلریکل کیڈر سے لیکر اعلیٰ عہدوں پر کشمیری پنڈت نظر آئیں گے۔ سول وپولیس انتظامیہ، عدلیہ، سپورٹس، میڈیا، ہوٹل مینجمنٹ، انڈسٹری، کاروبار میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

آج دنیا بہت تیزی سے آگے جا رہی ہے، جو اس کے ساتھ نہیں چل پاتا، وہ بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ ایسے میں تعلیمی میدان میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی پڑھے۔ ملک میں نا صرف معیار تعلیم بہتر ہو بلکہ خواندگی کی شرح میں بھی اضافہ ہو۔ تعلیم انظام زندگی کا احاطہ کرتی ہے، ساتھ ہی معاشرے میں شعور اجاگر کرنے اور بچوں کی اچھی تربیت میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی شرح خواندگی سے لگایا جا سکتا ہے۔

تعلیم وہ روشنی ہے، جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اس بات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے کہ شعبہ تعلیم میں صنفی مساوات کا لازمی خیال رکھا جائے تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی باشعور اور پڑھی لکھی ہوں تاکہ وہ عملی زندگی میں کچھ کر سکیں اور نسلوں کی بھی بہتر پرورش ہو سکے۔

اگر ہم اپنی قوم وطبقہ کے تئیں مخلص ہیں، اس کی صحیح معنوں میں ترقی، فلاح وبہبودی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینی چاہیے کہ آپ کے گھر، اڑوس پڑوس، محلہ اور گاؤں میں زیادہ سے زیادہ بچے پڑھے لکھے ہوں، معیاری تعلیم حاصل کریں۔ زیر تعلیم طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچ کر موثر ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ ایک بہترین کیریئر کا انتخاب کر سکیں۔ مزہ تو تب ہے کہ ہمارے گاؤں محلہ سے ڈاکٹر بھی پیدا ہو، انجینئر بھی ہو، سول وپولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جج، ماہرین تعلیم، دانشور، شاعر وادیب، کامیاب تاجر، تعلیم یافتہ سیاستدان بھی ہوں، تبھی جا کر ہم ترقی کے اس تیز رفتار دور کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ آج جسمانی طاقت، تلوار اور ہتھیار کی کوئی اہمیت نہیں۔ آج ذہنی طاقت اور قلم کا دور ہے۔ تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ ہر میدان فتح کر سکتے ہیں اور یہ ایسا ہتھیار ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

گاؤں دیہات کے اسکولوں میں طلبا کے اندراج کی شرح اگر چہ زیادہ ہے مگر آٹھویں، دسویں یا بارہویں کے بعد اسکول چھوڑنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اچھا مکان بنانے، گاڑی خریدنے اور شادی کے لیے مالی اخراجات کا بندوبست کرنے کے لیے نوجوان جلد ہی تعلیم چھوڑ کر محنت مزدوری کرنا شروع کر دیتے ہیں، جب ان سے اس کی وجہ پوچھی جائے تو یہ جواب ملتا ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکری تو ملنی نہیں، پھر کیوں اپنے سال برباد کریں، اس سے بہتر ہے کہ آج ہی کام کاج سنبھال لیں۔ پھر بعد ازاں ایسا وقت آتا ہے کہ کاروبار اور محنت مزدوری کا دائرہ بھی تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کئی تلخ تجربات سے گذرنا پڑتا ہے، ایک چپڑاسی کی منت وسماجت کرنی پڑتی ہے تو احساس ہوتا کہ کاش مزید پڑھائی حاصل کی ہوتی۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے اور نوجوانوں کو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سول سوسائٹی، علاقے کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور غیر سرکاری رضاکار تنظیموں کا اہم رول بنتا ہے کہ تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دی جائے۔ نوجوان کی ذہن سازی کی جائے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو، پھر چاہیے جو مرضی کاروبار کرو'۔ ہر شخص میں خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں، جو ہر دوسرے شخص سے مختلف ہوتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا طریقہ صرف تعلیم ہی ہے۔ دنیا میں آنے کا مقصد صرف روٹی، کپڑا، مکان ہی نہیں۔ 'ہمارے پاس اچھا مکان ہو، اچھی گاڑی ہو، اچھی شادی ہو......' کی سوچ سے باہر نکل کر خود سے یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دنیا میں کس مقصد کے لیے آئے اور ہم نے اپنی قوم، علاقہ یا ملک کے لیے کیا خدمات انجام دیں، میری کنٹری بیوشن کیا رہی.............؟۔ مفکر قوم سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک سے مسلمانان ہند کی تعلیم وتربیت کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اسی طرز پر ہر گاؤں میں سرسید احمد خان پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کا خواب ابھی بھی ادھورا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے حالات یا مالی مسائل کی وجہ سے کوئی نوجوان تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سب سے بہترین سرمایہ کاری اور خدمت خلق 'پڑھائی کے لیے بچے بچیوں کی بہتر رہنمائی اور ضروری مالی امداد' ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو' کے نعرے کو عام کیا جائے اور اس سوچ کو فروغ دیا جائے کہ اگر آپ کو بھوک سے بھی سمجھوتہ کرنا پڑے تو کریں مگر تعلیم سے نہیں۔

سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری عروج پر

متعلقہ محکمہ بچہ مزدوری روکنے میں مکمل طور ناکام

ہر اتوار کو سرینگر کے لالچوک اور اس کے گرد ونواح کے علاقوں میں لگنے والا سنڈے مارکیٹ میں اگر چہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کا ساز وسامان بیچ کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کما لیتے ہیں وہیں اس مارکیٹ کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں بچہ مزدوری عروج پر ہے اور اپنا ساز وسامان بیچنے کی لالچ میں امیر لوگ غریب بچوں کا استحصال کرتے ہیں۔ جن ہاتھوں میں قلم، کاغذ اور کتاب ہونا چاہیے تھی ان ہاتھوں میں مختلف نوعیت کا ساز وسامان تھما کر ان سے کمائی کروائی جاتی ہے اور ان معصوم بچوں کو مشتِ از نمونے چند پیسے دیے جاتے ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران حکومت کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور بعد ازاں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجے میں لگنے والے لاک ڈاؤن کے نتیجے میں سنڈے مارکیٹ بھی بڑی طرح سے متاثر ہوا اور یہاں کاروباری سرگرمیاں اکثر اوقات بند ہی رہیں۔ رواں برس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا دائرہ محدود ہو جانے اور یومیہ بنیادوں پر سامنے آنے والے کورونا وائرس معاملات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہو جانے کے بعد سے سنڈے مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر بحال ہو گئی ہیں اور ہر اتوار کو جہانگیر چوک سے ٹی آر سی گراؤنڈ تک لگنے والے سنڈے مارکیٹ میں ایک مرتبہ پھر چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ اس مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپڑی فروش چھاپڑیاں لگا کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی روٹی کما لیتے ہیں۔ سنڈے مارکیٹ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پوری وادی کے اندر زبردست شہرت پائی ہے اور اس کے نتیجے میں اتوار کے روز وادی کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ سنڈے مارکیٹ آ کر ملبوسات، کچن کا ساز وسامان اور دیگر ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ سے یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ غیر مقامی لوگ حتیٰ کہ سیاح تک سنڈے مارکیٹ میں خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح سے اس سستے بازار میں ہر اتوار کو کروڑوں روپے کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ میں ہو رہے کاروبار کا ایک تاریک پہلو ابھر کر سامنے آیا ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مقامی اور غیر مقامی بچے مزدوری کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں اور اس طرح سے سنڈے مارکیٹ بچہ مزدوری کو پروان چڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ مذکورہ مارکیٹ کے اندر کئی چھاپڑیاں لگانے والے لوگ غریب اور مفلوک الحال گھرانوں کے بچوں کو دہاڑی پر چھاپڑیاں حوالے کر دیتے ہیں اور ان سے طرح طرح کا ساز وسامان بیچنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس دوران ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان غریب گھرانوں کے بچوں کو محض ایک یا دو سو بطور دہاڑی ادا کیا جاتا ہے جبکہ کمائی کا اکثر حصہ آسودہ حال ٹھیکہ دار لے جاتے ہیں۔ بچہ مزدوری پر پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی مکمل پابندی ہے مگر اس کے باوجود بھی سنڈے مارکیٹ میں بچوں سے مزدوری کروائی جاتی ہے۔ جن بچوں کے ہاتھ میں قلم، کاغذ اور کتابیں ہونی چاہئیں تھیں انہیں پیسہ کمانے کے لئے معمولی سی دہاڑی پر لگایا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت "محکمہ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ" کے نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے مگر اس محکمہ کے حکام سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے میں مکمل طور ناکام ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ حکام بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے کوئی بھی اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے موثر اقدامات کر کے یہاں کام کر رہے بچوں کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچائیں۔

پھانسی کی سزا اور عالمی قوانین

تحریر
ایڈووکیٹ ابوبکر سباق

حالیہ دنوں میں احمد آباد گجرات کی ایک عدالت نے سیریل بلاسٹ کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے **38** ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے، ان بلاسٹ کے دوران تقریباً **56** افراد جاں بحق ہوئے تھے جب کہ **200** سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے، لگ بھگ **15** سال کے طویل عرصے کے بعد یہ فیصلہ آیا، اس فیصلے کے بعد کئی سوال موضوع بحث رہے جن میں ایک اہم موضوع ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا اور عالمی سطح پر پھانسی یا موت کی سزا کو لے کر ہوئے بدلاؤ کے تئیں رہا۔ دنیا کے اکثر و بیشتر ممالک اپنے دستور و قوانین میں تبدیلی کر کے موت کی سزا خصوصاً پھانسی کی سزا کو مکمل طور سے ختم کر چکے ہیں۔ لیکن کیا ہمارے ملک میں پھانسی یا موت کی سزا ہی انصاف کا واحد طریقہ ہے؟ وہیں دوسری طرف ملک کے ایک مخصوص اقلیتی طبقے کا خیال ہے کہ ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا صرف اسی ایک اقلیتی طبقے کے لیے ہی مختص ہے۔

1980 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے "بچن سنگھ بنام اسٹیٹ آف پنجاب" کا تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ سزائے موت صرف اور صرف بہت ہی مخصوص مقدمات (**Rarest of rare cases**) میں ہی دی جا سکتی ہے، لیکن چونکہ عدالتوں کو اپنی سمجھ اور صوابدید کے لحاظ سے تشریح و توضیح کا اختیار حاصل ہے اس وجہ سے اس کی کوئی اصولی تعریف موجود نہیں ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رحم کرنے کا اختیار صرف صدر جمہوریہ کے پاس ہوتا ہے لیکن ماضی میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ "مرسی پٹیشن" کو زیر التوا رکھنے کی پالیسی پر ہی عمل کرتے رہے ہیں۔

عالمی سطح پر پھانسی کی سزا یا سزائے موت پر ہمارے ملک کا نظریہ ابھی تک دگرگوں رہا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی کنونشن برائے شہری وسیاسی حقوق کو پیش کیا تو دیگر ممالک کے ساتھ بھارت بھی اس کنونشن کے مطابق اپنے ملک سے پھانسی کی سزا کو ختم کرنے اور اس سمت میں پیش رفت کرنے کے لیے اصولاً پابند تھا لیکن اس کو ریٹیفائی کرنے کے بجائے بعد میں چین اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی اس ریزولوشن کی مخالفت میں ووٹ دیا جس کے تحت سزائے موت پر کلی پابندی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں سزائے موت کے خلاف یوروپ میں پہلی بار تحریک شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے سزائے موت کسی بھی جرم کی پاداش میں سنا دی جاتی تھی حتیٰ کہ چوری کے الزام میں بھی سزائے موت کی سزا سنائے جانے کے واقعات موجود ہیں۔ **1794** میں امریکہ کی ایک ریاست پنسلوانیہ نے پہلی بار سزائے موت کو لے کر سخت پالیسی بنائی جس کے مطابق صرف بہیمانہ قتل کے واقعات میں ہی سزائے موت دی جا سکے گی۔

نصف صدی کا عرصہ بیت جانے کے بعد انیسویں صدی کے دوران بھی بہت سے ممالک سزائے موت کے قوانین سے دست بردار ہوتے رہے، **1846** میں امریکہ کی ایک دوسری ریاست میچیگان نے سزائے موت کو قتل کے مقدمات میں بھی کلی طور پر ختم کرنے کا فیصلہ لیا۔ **1863** میں وینیزویلا تاریخ کا پہلا ملک ہے جس نے قتل کے ساتھ دیگر خطرناک نوعیت کے الزامات میں بھی پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کیا، ان الزامات میں ملک سے غداری اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔ یوروپین ممالک میں سین میرینو پہلا یوروپین ملک ہے جس نے **1865** میں پھانسی کی سزا کو قانونی طور پر پوری طرح سے ختم کرنے کا اعلان کیا۔

بیسویں صدی کے دوران سیاسی وسماجی بدلاؤ زیادہ رہے، نیدرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور اٹلی نے صدی کے اوائل میں ہی سزائے موت اپنے ممالک میں ختم کر دی تھیں، مسولینی نے اپنے دور میں دوبارہ اٹلی میں پھانسی کی سزا کو شروع کر دیا تھا۔ **1960** کی دہائی میں تقریباً **25** دیگر ممالک نے پھانسی کی سزا کے ساتھ ہی سزائے موت کو ختم کر دیا تھا، جب کہ ان میں سے کچھ ممالک نے "ملک سے غداری" کی سزا کے طور پر پھانسی یا سزائے موت کو باقی رکھا تھا۔ انگلینڈ نے **1965** میں ہی قتل کی سزا کے طور پر تو پھانسی کو ختم کر دیا تھا تاہم ملک سے غداری، جنگی جرائم جیسے جرائم کی سزا میں پھانسی کو برقرار رکھا گیا تھا جس کو **1998** میں پوری طرح ختم کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

پھانسی کی سزا کے خلاف آج پوری دنیا میں ایک بڑی تحریک کام کر رہی ہے، حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی ملکی وعالمی تنظیمیں پھانسی کی سزا کو حقوق انسانی کے خلاف تسلیم کرتے ہیں، چونکہ یہ سزا بہت زیادہ اذیتناک ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو غیر انسانی بھی کہا جاتا ہے۔ **1971** میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک رزولوشن پاس کیا کہ "حق برائے زندگی کی ضمانت کو پوری طرح سے یقینی بنانے کے لیے یونیورسل ڈکلیریشن آف ہیومن رائٹس کے ذریعے ان جرائم کو مزید محدود کیا جاتا ہے جن کی سزا کے طور پر پھانسی کی اجازت ہوگی، ہمارا ارادہ و مقصد ہے کہ ہم پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ریزولوشن کی **1977** میں ایک بار پھر توثیق کی۔

1983 میں یوروپین یونین نے حقوق انسانی پر کنونشن کیا، نیز **1989** میں انٹرنیشنل کوونٹ برائے شہری وسیاسی حقوق کا انعقاد ہوا، جس کے تحت تمام ہی منتخب ممالک سے یہ معاہدہ لیا گیا کہ وہ اپنے ممالک میں کسی بھی مجرم کو پھانسی کے تخت پر نہیں چڑھائیں گے، یعنی عملاً اس پر پابندی لگانے کو لے کر تجویز پاس کی گئیں۔ کونسل آف یوروپ نے **1994** میں اور پھر یوروپین یونین نے **1998** میں اپنی ممبر شپ کے لیے یہ شرط بنا دی کہ اگر کسی ملک میں ان کی تنظیمی ممبر شپ لینی ہو تو پہلے وہ اپنے ملک میں پھانسی کی سزا کو عملی طور روکیں گے نیز اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

تعلیمی اداروں کا معیارِ تعلیم

ترتیب : عبدالعزیز

کسی محفل میں آپ بیٹھے ہوئے ہیں کہ بچوں کی تعلیم کا ذکر چل پڑا۔ کوئی نہ کوئی صاحب یہ تبصرہ کر بیٹھتے ہیں کہ فلاں کرسچین مشنری اسکول کا معیار تعلیم بہت اونچا ہے، ہمارے تعلیمی اداروں کا پست۔ کسی ہائی اسکول کا نتیجہ ہر سال صفر ہے تو کسی اور اسکول کا دس پانچ فیصد۔ برسوں سے یہ ادارے اپنی روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ جس شخص کی زندگی کا سارا تعلق تعلیم ہی سے رہا ہو وہ اس بحث کا اولین مخاطب ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی تعلیمی ادارو نے اس احقر کو معیار تعلیم پر کچھ کہنے کی دعوت دی لیکن ایسے وعظ و نصیحت سے معیار تعلیم اونچا ہونے کی کوئی توقع نہیں۔

کرسچین مشنری اسکولوں کی تعداد کہا جاتا ہے کہ اس وقت سارے ملک میں چالیس ہزار کے قریب ہے۔ یہ سب اسکول بظاہر وہی نصاب، وہی زبان، وہی قابلیت کے ٹیچرز ہوتے ہیں جو ہمارے اسکولوں میں ہوتے ہیں، لیکن معیار تعلیم میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ آخر کچھ تو بات ضرور ہوگی جو ہم سے آج تک راز ہی رہ گئی ہے۔ جس کا سمجھنا اور پانا مشکل ہے۔ اس مضمون کے لکھنے کی غرض بھی یہی ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں کے ذمہ داروں کو پتہ چل جائے کہ آخر اس امتیاز کی وجہ کیا ہے۔

کوئی دس بارہ برس پہلے کی بات ہے کہ حیدرآباد کے ایک نامور اسکول "لٹل فلاورز" کے پرنسپل سے ایک نجی ملاقات میں بات چیت کا موقع ملا۔ میں پوچھ بیٹھا کہ آپ کا اسکول کوئی پچاس برس سے اعلیٰ معیار تعلیم کیلئے مشہور ہے۔ آپ کالج کیوں نہیں کھول لیتے۔ آپ کو منظوری سرکار سے لینا چند گھنٹوں کی بات ہے، اس لئے کہ سارے سکریٹریز اور ڈائریکٹرز کے بچے آپ کے اسکول میں ہیں۔ "برادر" نے جواب دیا کہ کالج کی ہمیں کیا ضرورت ہے۔ دیکھئے اس سال انٹرمیڈیٹ میں ایک سو طلبا بیٹھے۔ **98** درجہ اول آئے اور صرف **2** درجہ دوم میں۔ ان میں **21** میڈیکل کالج، **29** انجینئرنگ کالج، آئی آئی ٹی، چند زرعی کالج اور وٹنری وغیرہ میں داخلے کے مستحق ہوئے۔ باقی رامنتا پور پالی ٹیکنیک میں نمبر ایک تا پندرہ سرفہرست ہمارے ہی طلبا کا قبضہ ہے۔

تعلیمی معیار کا اندازہ چند باتوں سے ہو جاتا ہے۔ بچوں کے سیکھنے کی رفتار، مضامین پر ان کی گرفت، ہوم ورک کا سلیقہ، طلبا کا ذوق و شوق، اساتذہ کی دلچسپی، پبلک امتحان کے نتائج جو ہر اسکول کے معیار تعلیم کیلئے بیرومیٹر کا کام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول کا ڈسپلن، تعلیمی مصروفیات، اسپورٹس گیمز، ڈرامے، تفریحی و تحریری مقابلوں سے طلبا کی تعلیم اور تربیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ محض بچوں کے یونیفارم، وزنی اسکول بیگ، اونچی فیس اور ٹیپ ٹاپ سے یہ سمجھ لینا کہ تعلیمی معیار بہت اونچا ہوگا، غلط فہمی ہے۔ البتہ یہ باتیں اسکول کے ڈسپلن اور معیار تعلیم میں معاون ہو سکتی ہیں۔ ایک اور بات یہ ہے کہ اسکول سے کامیاب طلبا نے کس حد تک پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لیا ہے کیونکہ اکثر فرسٹ کلاس طلبا کو آرٹس کالجز میں بھی داخلہ نہیں ملتا۔

اچھی معیاری تعلیم مہنگی ہوتی ہے۔ غیر معیاری تعلیم سستی ہوتی ہے۔ ویسے تعلیم "ایجوکیشن انڈسٹری" میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اعلیٰ معیاری شئے کیلئے بازار میں قیمت زیادہ دینی پڑتی ہے۔ اسی لئے بعض تعلیمی ادارے **(Education Shops)** میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ گورنمنٹ اسکول اور میونسپل اسکول پست تعلیمی معیار کیلئے مشہور ہیں۔ غریب ماں باپ انہی اسکولوں کا رخ کرتے ہیں۔ ان میں برسوں میں ایک آدھ کوئی کسی پیشہ ورانہ کالج میں داخلہ کا مستحق ہوتا ہے۔

معیار تعلیم کا انحصار : کسی بھی تعلیمی ادارے کی کارکردگی ور معیار تعلیم کا انحصار مندرجہ ذیل سات عناصر کے باہمی خوشگوار اور گہرے ربط و ضبط پر ہے۔ جس کو ہم "زنجیر مجموعی اثر" یا انگریزی میں **"Cumulative Effect"** کہتے ہیں۔ (**1**) ادارہ کے قیام کا مقصد، **2)** انتظامیہ کی کارکردگی، **3)** اساتذہ کی قابلیت اور دلچسپی، **4)** داخلہ کے شرائط، **5)** والدین کا تعاون، **6)** مادری زبان کی سہولتیں، **7)** پرنسپل کی شخصیت۔ یہاں پر ان سب پر تفصیل سے بحث کی نہ تو گنجائش ہے اور نہ ضرورت، لیکن ایک اجمالی خاکہ سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ معیار تعلیم میں ان عناصر کی کیا اہمیت ہے۔

-1 تعلیمی ادارہ کے قیام کا مقصد تجارتی یا ذاتی منفعت ہو سکتا ہے یا پھر اپنی کمیونٹی کی خدمت یا ایسا اسکول قائم کرنا جس میں صرف اونچے طبقہ کے لوگ ہی اس کا رخ کر سکیں۔ داخلہ فیس اتنی رکھی جائے کہ عام لوگ ادھر کا خیال ہی نہ کریں۔ وہ ادارے جو عام غریب طلبہ کیلئے قائم کئے جاتے ہیں وہ سوشل سروس کے جذبہ اور مذہبی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ یہاں پر تعلیم کا کچھ انتظام ضرور ہو جاتا ہے لیکن معیار تعلیم بہت دور رہ جاتا ہے۔

-2 کرسچین مشنری اسکولوں میں انتظامیہ کہاں ہے، کسی کو پتہ نہیں اور نہ ان تک پہنچ آسان ہے۔ سارے اسکول کا ذمہ دار پرنسپل اپنے کام کے پکے اور سچے ہوتے ہیں۔ سارا اسکول مشین کی طرح چلتا ہے۔ مشین کے ہر پرزہ پر پرنسپل کی نظر ہوتی ہے۔ کوئی ناقص ٹیچر ان اسکولوں میں چھ سات مہینوں سے زیادہ نہیں رہ سکتا۔

اب ذرا ہمارا حال دیکھئے۔ انتظامیہ کے رکن کی پہنچ ٹائم ٹیبل سے لے کر بچوں کے نمبر بڑھانے تک ہے۔ سارے ٹیچرز کسی نہ کسی ممبر کے منظور نظر ہیں۔ پرنسپل صرف پوسٹ آفس ورک کرتا ہے۔ کبھی اس کی شکایت، کبھی اس کی شکایت مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس صورت حال کی خرابی یہ ہے کہ اسکول چلانے کی ذمہ داری پرنسپل یا صدر مدرس کی ہے لیکن اسے کوئی اختیار نہیں۔ جن کے ہاتھوں میں اختیار ہے وہ ذمہ دار نہیں۔ اسی کو لارڈ کلائیو کی دوعملی پالیسی کہا جاتا ہے۔ وہ مال گزاری وصول کرتا لیکن انتظام کا ذمہ دار نہیں تھا۔ جو انتظام کے ذمہ دار ہیں وہ بے بس ہے۔ اس صورت حال کی عملی مثالیں ہمارے تعلیمی اداروں میں کثرت سے مل جائیں گی۔

انتظامیہ کے بعض اراکین کی انا **(Ego)** بہت گہری ہوتی ہے۔ بعض تو احساس کمتری میں مبتلا تھے، اب انھیں کوئی سیٹ مل گئی تو ان کا عمل دخل بڑھ جاتا ہے۔ اکثر تو تو میں میں ہو جاتی ہے۔ پھر یہ باتیں فلٹر ہو کر اسٹاف روم میں آتی ہیں۔ چند اساتذہ کے گروپ بن جاتے ہیں۔ اسکول کی سیاست خوب کام کرتی ہے۔ وہ جو پڑھانے کی بات تھی، نصاب کی تکمیل وغیرہ سب بھول جاتے ہیں۔ سب کچھ ہے مگر تعلیم نہیں ہے۔ جس کیلئے یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔

-3 کسی بھی تعلیمی ادارہ کا معیار تعلیم اچھے اور قابل اساتذہ پر ہی منحصر ہوتا ہے۔ اگر اسکول میں سب کچھ ہے، اچھے ٹیچر نہیں ہیں تو سب بے کار محض ہے۔ مشنری اسکولوں میں **Sister** اور **Nuns** ہوتی ہیں جنھیں خدائی خدمت گار کہا جاتا ہے۔ انھیں دنیا کے دھندوں سے کام نہیں، بچوں کی تعلیم ہی ان کا ایمان اور زندگی ہے۔ ان میں بلاشبہ بہت سے ایسے ہوتے ہیں جنھیں **Dedicated** کہا جا سکتا ہے۔ انھوں نے اس پیشہ کو خدمت خلق اور مذہب کے پرچار کا ذریعہ بنالیا۔ ان کے کام اور لگن کو دیکھئے تو رشک آتا ہے۔ یہ ٹیچر اسکول کا نمک ہیں۔ ان کا وجود اس ادارہ کیلئے باعث فخر اور دوسروں کیلئے قابل تقلید ہے۔

اب ذرا تصویر کا دوسرا رخ دیکھئے۔ ہمارے پرائمری اسکول سے لے کر کالج، یونیورسٹی کی سطح تک دو چار اساتذہ ضرور ایسے مل جائیں گے جنھیں ہم **Dedicated** کہہ سکتے ہیں۔ آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ فلاں لیڈر، فلاں منسٹر ابتداء میں ٹیچر رہ چکے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے تعلیمی ادارے سیاسی شعبدہ بازی کے ٹریننگ سنٹرز ہیں۔ دیہات میں شاید ہی کوئی ایسا ٹیچر ہوگا جو کسی نہ کسی پارٹی کا سرگرم کارکن نہیں ہے۔ الیکشن کے زمانہ میں ان کی حاضری اسکولوں میں مہینوں برائے نام رہتی ہے۔ جب ان کا لیڈر کامیاب ہو گیا تو دوسرے الیکشن تک اس سے جائز و ناجائز کام لے کر یہ اپنی آمدنی بڑھاتے ہیں۔ اصل تعلیم کا مسئلہ کہاں رہ گیا، خود انھیں بھی نہیں معلوم۔

پیشہ تعلیم اکثر اساتذہ کیلئے ان کے مزاج اور ذوق سے بہت دور کی بات ہے۔ ساری زندگی یہ لوگ اس پیشہ کا بوجھ پیٹھ پر لادے چلے جاتے ہیں۔ تعلیم کا کام اکثر وجدان اور روحانی نوعیت کا ہوتا ہے، جہاں تک ان بے چاروں کی پہنچ نہیں۔ جو کام لشتم پشتم چلتا رہا ہو تعلیم کے معیار کا تذکرہ بے کار ہے۔

ہمارے مدارس میں ایک اور مرض عام ہے۔ اساتذہ کو تنخواہیں بہت کم دی جاتی ہیں۔ گورنمنٹ سے گرانٹ جو ملتی ہے وہ ٹیچر کو نہیں دی جاتی۔ وہ دستخط تو کرتا ہے لیکن تنخواہ کچھ اور ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی آگ ہے جو ہر ٹیچر کے سینہ میں سلگتی ہے۔ وہ اس کا بدلہ معصوم بچوں سے لیتا ہے۔ آنے والی ساری نسل کی قابلیت کا انحصار اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ کسی ماہر تعلیم نے سچ کہا ہے کہ جو ٹیچر مالی پریشانیوں سے بدحال رہتا ہے وہ ملک کو اتنا نقصان پہنچاتا ہے جو کسی بیرونی دشمن سے ممکن نہیں۔

"A Dissatisfied Teacher Can Harm the Country More than the Army of a foreign Enemy."

دینی مدارس میں اساتذہ کی معاشی حالت قابل رحم ہوتی ہے۔ بے شک دین کا کام ثواب کا ہے لیکن محض تعریف و توصیف، ایثار و قربانی کا درس دیتے رہنے سے ٹیچر کا حال درست نہیں ہو سکتا۔ انھیں حکومت کے معیار کی تنخواہیں دینا لازمی ہے۔ تب ہی انھیں سکون حاصل ہوگا اور تعلیم کا معیار بلند ہوگا۔

ایک عرصہ سے مغربی ممالک میں ایک نئی اصطلاح چل پڑی ہے "فروغ انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت" **(Investment in Human Resources)**۔ یہ بات اب مسلمہ ہو چکی ہے کہ سرمایہ کا بہترین استعمال انسانی وسائل کی ترقی کیلئے ہی ہو سکتا ہے۔ اس راز کو جاپان نے پالیا۔ دوسری جنگ عظیم میں ایک تباہ شدہ ملک نے پرائمری اور سکنڈری ایجوکیشن پر اپنی توجہ مرکوز کر دی۔ اچھی تعلیم کیلئے اچھے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ حکومت نے ان کی تنخواہوں کو پرکشش بنا دیا اور ٹیچرز کو وہی سہولتیں دیں جو منسٹر کو نصیب ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بس تیس چالیس برس میں جاپان دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک بن گیا۔ ذہین اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بچے ملک کا اصل سرمایہ ہیں۔ ہم چاہے ملک کی دولت کتنے ہی شعبوں پر صرف کرتے ہیں، تعلیم پر اگر خرچ نہ کیا جائے تو سو برس بعد بھی وہیں ہوں گے جہاں آج ہیں۔ اساتذہ کی تنخواہوں سے بہتر کوئی اور انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت نہیں ہو سکتی۔ ہمارا ملک تعلیم پر سالانہ بجٹ سے صرف **2.5** فیصد خرچ کرتا ہے اور دفاع پر **24** فیصد۔ کوٹھاری ایجوکیشن کمیشن نے **1966** میں ملک کی کل پیداوار **(GNP)** کا چھ فیصد مختص کرنے کی سفارش کی تھی لیکن آج تک تعلیم کا حصہ یہاں تک نہیں پہنچ سکا۔

اخراجات برداشت کرلیں تو ہر شہر کے سینکڑوں بچے اسکولوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ہمارے سامنے ایسی بھی مثالیں ہیں کہ بعض حضرات اور خواتین نے ایک دو بچوں کی تعلیمی فیس اخراجات کی کفالت کی ذمہ داری دو سال تا پانچ سال تک لے لی ہے۔ جو شہر کی تعلیمی کمیٹیاں پہلے سے یہ کام خاموشی سے کئے جا رہی ہیں وہ مبارکباد کے قابل ہیں۔

ہمارے تعلیمی اداروں کی مسلم انتظامیہ کے پاس مقاصد کی فہرست میں کوئی ایک دفعہ ایسی نہیں ہے کہ ہر سال پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین میرٹ لانے والے طلبہ کیلئے داخلہ مفت رہے گا اور ان کے تعلیمی اخراجات بھی ایجوکیشن سوسائٹی ہی برداشت کرے گی۔ سارے ملک کی اکثر ریاستوں میں میڈیکل انجینئرنگ کالجز، کالجز آف ایجوکیشن، کمپیوٹر انجینئرنگ، پالی ٹیکنیک، آئی ٹی آئی کے کئی ادارے مسلم انتظامیہ کے ہاتھوں میں ہیں۔ بے شک انھیں قائم کرنے اور اثاث جات کی تعمیر و ترقی کیلئے لاکھوں کروڑوں روپے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک یہ ادارے ابتدائی دس بارہ برس تک کوئی ڈونیشن فیس نہ لیں وہ اپنے اداروں کو ترقی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ کورسز کے لحاظ سے پانچ لاکھ سے لے کر ساٹھ ہزار روپے کی کیپٹیشن فیس اب عام بات ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ شکایت اب عام ہو چکی ہے کہ غریب اور ذہین طلبہ میرٹ لانے کے بعد بھی اس کورس کو خرید نہیں سکتے۔ ان کی حیرت اور حسرت اس وقت بڑھ جاتی ہے جبکہ سینکڑوں رینک پیچھے کے امیدوار کو داخلہ مل جاتا ہے اور وہ محروم رہ جاتا ہے۔ ایسی بھی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ ان کورسز میں داخلہ کیلئے بعض نے اپنے رہائشی مکانات فروخت کر دیئے اور اس عرصہ میں اس سیٹ کا بھاؤ دوگنا ہو گیا۔ اس طرح وہ گھر سے بے گھر ہو گئے اور اپنے ہونہار کا مستقبل بھی تاریک ہو گیا۔

ہمارے عمائدین ملت کی زبانیں ایک عرصہ سے اس بارے میں خاموش ہیں۔ اگر یہ تعلیمی ادارے پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین طلبہ کا داخلہ مفت رکھیں اور ان کے تعلیمی اخراجات کی بھی کفالت کسی حد تک کریں تو یہ ملت پر بڑا احسان ہوگا۔ انھیں ضرور کثیر سرمایہ کی ضرورت ہے لیکن اتنی بھی نہیں کہ وہ یہودی شیلاک **(Shylock)** کا رول ادا کرے اور بڑی بے دردی سے ملت کے لاقیمت ذہین سرمایہ کو یوں اپنے ہی ہاتھوں برباد کر دے جو ملت کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر اجتماعی طور پر نہ کسی تعلیمی کانفرنس میں غور کیا گیا ہے اور نہ اس کی اہمیت پر سنجیدگی سے گفتگو ہو پائی ہے۔ ان غریب طلبہ کی شرکت اور ساتویں جماعت تک ان کی تعلیمی ضرورت کی پابجائی ایک منصوبہ بند پروگرام کی طالب ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی سا کام نظر آتا ہے لیکن آج کرنے کا کام یہی ہے۔ باقی سب کام تعلیمی میدان میں دوسرے تیسرے درجہ پر آتے ہیں۔ (استفادہ از : تعلیم ایک تحریک ایک چیلنج)

موبائل : 9831439068
azizabdul03@gmail.com

دینی درس گاہوں میں عصری تعلیم کا امتزاج

ترتیب : عبدالعزیز

ریاست کرناٹک میں بیدر ایک تاریخی مقام اور ایک اہم ضلع ہے۔ چند برس پہلے یہاں ایک تعلیمی پروگرام کے سلسلہ میں جانا ہوا۔ بیدر میں مدرسہ محمود گاواں کے کھنڈر کے قریب ہی ایک دینی تعلیم کا مرکز ہے جہاں پر طلبا و طالبات تین سو سے زائد ہیں اور اس مدرسہ کو شروع ہوئے تین برس ہو چکے تھے۔ **9** اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ انہی اساتذہ سے اصل گفتگو کرنی تھی۔ میں نے اس اسکول کا نصاب دریافت کیا تو صدر مدرسہ نے ٹائم ٹیبل سامنے رکھ دیا۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اس میں تفسیر قرآن، حدیث شریف کے ساتھ ساتھ کلاسیکل عربی ادب، صرف و نحو، منطق، فقہ، فلسفہ اور علم الکلام وغیرہ شامل ہیں۔ ان اساتذہ سے دریافت کیا کہ آخر یہ تیسری جماعت کے بچے کس طرح صرف و نحو، فلسفہ اور منطق، علم الکلام کو سمجھ پائیں گے۔ جامعہ عثمانیہ میں منطق صرف بی اے کے درجہ میں مضمون اختیاری تھا۔ خود ان میں اکثر تو وظیفہ یاب مدرسین تھے جنھوں نے کسی دینی مدرسہ میں کبھی تعلیم نہیں پائی تھی۔ جواب میں بتایا گیا کہ یہ نصاب اور نظام الاوقات حیدرآباد کی مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم سے حاصل کیا گیا ہے۔ اسی سے نقل کر لیا گیا۔ اگر حیدرآباد کی بڑی درسگاہیں اپنے ہاں ترمیم کرلیں تو پھر ہم بھی اپنا نصاب بدل سکتے ہیں۔ چونکہ اس قسم کا حیرت انگیز انکشاف راقم کو پہلی مرتبہ ہوا تھا اس لئے وہ اپنے کو اس پر کسی قسم کے تبصرہ کا اہل نہیں پاتا۔

ایک دوسرا تجربہ یہ ہوا کہ حیدرآباد کی ایک بڑی دینی درسگاہ دیکھنے کا اتفاق ہوا جہاں چھ سو طلبا تعلیم پاتے ہیں اور نصف دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ کوئی ڈیڑھ سو طلبا حفظ میں مشغول ہیں۔ میرے ایک دوست نے ایک **14** سالہ لڑکے کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہاں تک حفظ کر چکے ہیں؟ اس کے بعد ایک سوال کیا کہ آپ کے ہاں **32** آم ہیں۔ اپنے **4** دوستوں میں آپ نے اسے مساوی تقسیم کر دیئے۔ بتلایئے کہ ہر ایک کو کتنے آم ملے؟ وہ طالب علم اس کا جواب نہیں دے سکا اور صورت دیکھتا رہ گیا۔

اس تمہیدی نوٹ کے بعد اصل عنوان کی طرف آیئے کہ یہ دین و دنیا کے علوم میں بھید بھاؤ کیسے پیدا ہوا اور اب ہم کیا کر سکتے ہیں؟ عنوان بہت وسیع ہے لیکن یہاں مختصراً چند اہم نکات آپ کی غور و فکر کیلئے پیش ہیں۔

1) پروفیسر مجیب نے لکھا ہے کہ سولھویں صدی کا یورپ میں نشاۃ ثانیہ اسپین کے عربوں کا رہین منت ہے، لیکن یورپ کے ماہرین عمرانیات کا خیال ہے کہ بے شک مسلمانوں نے یورپ میں تعلیم و تحقیق، علوم و فنون کی روشنی پھیلائی لیکن ان کا حال ان مزدوروں کا سا ہے جو علم کا بوجھ سروں پر اٹھا لائے اور یورپ کی منڈیوں میں اتار کر دور جا بیٹھے۔ گزشتہ پانچ سو برس کے دوران پھر ان کے علمی اور سائنسی کارناموں کا کہیں تذکرہ تک نہیں ملتا۔

2) پروفیسر معاشیات جناب حبیب الرحمن نے اپنے ایک رسالہ میں لکھا ہے کہ اٹھارہویں صدی عیسوی میں انگلستان کے صنعتی انقلاب **1760** تک دینی اور دنیاوی تعلیم کا کوئی بھید بھاؤ نہیں تھا۔ جو کچھ علم تھا وہ دین کا تھا۔ باقی روزی روزگار کیلئے زراعت، تجارت، محنت، مزدوری اور معمولی پیشے تھے۔ صنعتی انقلاب کے بعد سے ایک سو برس کے دوران جدید ایجادات، صنعت و حرفت، مشینوں کے استعمال نے مادی علوم میں سینکڑوں شعبوں کو جنم دیا اور پھر علم کی سینکڑوں شاخیں ہو گئیں۔ اگر کوئی جدید میڈیکل سائنس پر غور کرے تو اندازہ ہوگا کہ ہر مرض، ہر عضو کے سینکڑوں ماہرین یا **Specialists** پیدا ہو چکے ہیں۔ پھر ان کا ایک ہاسپٹل چلانے کیلئے پیچھے بڑی ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح دینی علوم اور مادی علوم ایک دوسرے سے دور ہوتے چلے گئے۔ مادی علوم کیلئے کسی ایک فن میں مہارت لازمی ہوگئی جبکہ دینی علوم کے چند شعبے رہ گئے ہیں جن کا اجر اس دنیا میں نہیں۔ اس لئے مذہبی علوم کی عوام کے ذہن میں وہ اہمیت نہیں رہی جو مادی علوم کے حصول کے ساتھ ہی جاہ و حشمت، دولت و عزت حاصل ہوتی ہے۔ آج وہ نسل جو دینی درسگاہوں میں تعلیم پا رہی ہے، وہ دنیاوی علوم کی کشش سے بے نیاز نہیں رہ سکتی اور وہ طلبہ جو جدید علوم کے حصول میں لگے ہوئے ہیں وہ مذہب سے بہت دور ہو چکے ہیں۔ ان کا تعلق اگر کچھ ہے تو بس اتنا سا :

کل کہتے تھے یہ بھائی گھورن ...... دنیا ہے روٹی، مذہب ہے چورن (اکبر)

کوئی ساٹھ ستر برس پہلے آپ کو یاد ہوگا آلۂ مکبر الصوت **(Mike)** کا استعمال جلسوں میں نیا نیا ہوا تھا۔ مسجدوں میں اذان اور خطبہ کیلئے اس آلہ کے استعمال کے خلاف میں علمائے دین نے فتوے دیئے کہ "اس نجس آلہ کو مسجد ہی میں نہ لایا جائے"۔ پروفیسر غلام دستگیر رشید (عثمانیہ) اپنی تقاریر میں کہتے تھے، ہمارے علمائے دین کے جمود کا کیا کہنا کہ دس برس تک وہ اسی بے کاری بحث میں پھنسے رہے جبکہ اس عرصہ میں روس نے دو پنج سالہ منصوبے کو پورا کر لیا۔ وہ علمائے کرام اور ان کے شاگرد کہاں ہیں جبکہ مائیک کا استعمال بے دھڑک نہ صرف مساجد میں ہوتا ہے بلکہ مکہ اور مدینہ میں دن رات ہو رہا ہے۔ میرا ایک مضمون "سرسید کا کام اور پیام" ایک عالم دین کی نظروں سے گزرا جن سے مجھے ایک عرصہ سے نیاز حاصل ہے۔ وہ پیراگراف آپ بھی پڑھ لیں، اس لئے کہ اسی ایک پیراگراف پر قریب دو ماہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا جو پندرہ بیس صفحات پر مشتمل ہے۔

"مسلمان فطرتاً ہر نئی چیز کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے کے معاملہ میں منفی واقع ہوئے ہیں۔ وہ نوشتہ دیوار پڑھنے کیلئے برسوں لگا دیتے ہیں۔ جب جاگتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ دوسری قومیں بہت آگے نکل چکی ہیں۔ اس قسم کا فکری ڈھانچہ کوئی برسہا برس میں تیار ہوا ہے جبکہ مذہبی علماء نے دنیوی اور مادی علوم معاش، کسب، ایجادات وغیرہ کا کچھ اس طرز سے مضحکہ اڑایا کہ امت مسلمہ کا ذہن اس طرف سے مفلوج ہو گیا" (سرسید)۔ مسلمانوں میں جہاں تک علم و عمل کا تعلق ہے، قناعت پسندی کا رجحان عام ہے۔ وہ جو تحقیق و تجربہ یا کسی علم میں کمال پیدا کرنے میں سنگ راہ ہے" (سرسید۔ میری کتاب "تعلیمی مسائل" ص **60-61**)۔

اس پیراگراف پر اعتراض کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں : علم الٰہی کے مقابلہ میں طبعی علم باعتبار آخرت مطلق اور کذب محض ہے۔ جس رونق و دنیائی طرف نظر اٹھانے کی اجازت نہ ہو اس کی تحقیق و تخلیق کی محنت اور مسابقت کا تصور کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ آخر میں عرض کروں کہ سائنس اور سائنس دانوں کو حق تعالیٰ نے مومنین کا خادم بنایا ہے کہ ان کی مادی محنت اور مسابقت کے ثمرات سے بقدر ضرورت استفادہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مومنین خود کچھ نہیں کریں گے۔ دنیوی و مادی ضرورتوں کا جہاں تک تعلق ہے، وہ دوسروں کے محتاج ہی رہیں گے۔ بہر حال دین و دنیا الگ الگ دریا ہیں جو کبھی ملتے نہیں: مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ اوپر کے خط کا مطلب یہ ہے کہ علم سے مراد علم الٰہی ہے، باقی سب جہل ہے۔ اس لئے اس کے حصول پر کسی قسم کی رغبت و محنت عبث ہے۔

قرآن کریم میں وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے صاف ظاہر ہے کہ انسان کو دنیا و مافیہا زمین و آسمان کے سارے علوم سے روشناس کروایا گیا۔ اسماء میں وہ ساری اشیائے کائنات کا علم، آثار اور خواص سب کچھ آ گئے۔ (تفسیر ماجدی)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام سائنسی علوم، ایجادات و انکشافات سب کچھ علم کے دائرہ میں شامل ہیں۔ اسی لئے انسان کو عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، ہر وہ علم سکھلا دیا گیا جو وہ نہ جانتا تھا۔ ہر ایجاد، ہر جدید تحقیق اور وہ سب انکشافات جو زمین و آسمان کے نیچے یا اوپر قیامت تک ہوتے رہیں گے وہ سب آیت کے اس ایک ٹکڑے نے احاطہ کر لئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ علم میں دین و دنیا کا سب علم شامل ہے۔ دین و دنیا کے علوم کو الگ الگ کرنا قرآنی علم کی روح کے خلاف ہے۔

قرآن کریم اور احادیث میں بیشک دنیا کو حقیر جاننے اور اس کی چند روزہ زندگی میں گم ہو جانے کے خلاف آیات اور احادیث مل جائیں گی لیکن مادی علوم سے پوری طرح کنارہ کشی کر لینے، مادی علوم کے سیکھنے، حلال کسب اور معاش کی جستجو کے خلاف شاید کوئی چیز نہیں ملے گی۔ اس دنیا میں بے حیثیت زندگی گزارنے، دوسروں کے رحم و کرم پر قناعت کی زندگی گزارنے کیلئے جو ملت تیار ہو جائے وہ کس طرح خلیفۃ اللہ کہلانے کی مستحق ہوگی۔ اس کے سر پر زمین کی خلافت کا تاج کیسے زیب دے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ سے کہا کہ اپنے میں قوت پیدا کرو۔ پھر اس کا مطلب یوں سمجھایا کہ شمشیر زنی اور شہسواری میں کمال پیدا کرو۔ وہ زمانہ تیر اندازی اور شمشیر زنی کا گزر گیا۔ آج سائنس اور ٹکنالوجی میں کمال پیدا کرنا ہی قوت حاصل کرنا ہے۔ ان علوم کا حصول دین کی بلندی اور خدمت کے جذبہ سے کئے جائیں تو یہ بھی دین ہی ہے۔ اسلام میں دولت، رزق، عزت و حکومت اولاد اور زمین جائیداد اور مویشیوں کو انعامات الٰہی سے تعبیر کیا ہے۔

گزشتہ دو چار برسوں سے علمائے کرام کی فکر میں کچھ تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ وہ دبی دبی زبان سے ہی سہی اب کہنے لگے ہیں کہ دینی درسگاہوں میں عصری علوم کا داخل کرنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ وہ زمانہ کے تقاضوں کو سمجھ سکیں اور ایک ایسے ملک کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزار سکیں جہاں کئی مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔ دین کے تبلیغی تقاضے نہ صرف اس خطہ کی بلکہ مختلف زبانوں کے ساتھ انگریزی زبان پر عبور نہ ہو تو آج وہ شخص گونگا معلوم ہونے لگا ہے۔ اس کے باوجود علمائے دین نے ابھی تک اجتماعی طور پر کوئی جرأت مندانہ عملی اقدام نہیں اٹھایا ہے۔

جناب سید حامد لکھتے ہیں کہ "آج کل عصری تعلیم کی مانگ زور پکڑ رہی ہے۔ میتھس، فیزیکس، کیمسٹری، انگریزی جیسے عصری علوم کو تعلیم دیئے جانے کا مطالبہ بڑھ رہا ہے۔ یوپی کے اعظم گڑھ ضلع کے بلریا گنج میں جامعۃ الفلاح نے اپنے نصاب تعلیم میں زبردست انقلابی تبدیلیوں سے روشناس کروایا ہے"۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت دیر ہی سے سہی اور بہت محدود حد تک ہی سہی انھیں تو اس کا احساس ہوا۔ زمانہ کے تقاضوں اور وقت کے دباؤ سے علمائے کرام میں عصری علوم کی ضرورتوں کا احساس بڑھتا جا رہا ہے، لیکن ان دینی حلقوں میں بعض واجبی اندیشوں کا ذکر ضروری ہے۔

1) عصری علوم کی دینی درسگاہوں میں داخل ہوتے ہی دین کے قلعوں میں رخنے پڑ جائیں گے۔ پھر انھیں بند کرنا مشکل ہو جائے گا۔ آج تو یہ حال ہے کہ ملک کی بعض مشہور دینی درسگاہوں میں اخبار بھی پڑھنا ممنوع ہے۔

باقیات

101

میں طویل تعطل کا حوالہ دیتے ہوئے جس سے ہر سال 200 کروڑ روپے کی بچت ہو سکتی ہے۔ تاہم، اس فیصلے پر جموں کی کاروباری برادری اور سیاست دانوں سمیت مختلف حلقوں کی طرف سے شدید تنقید کی گئی جنہوں نے اس مشق کو دونوں خطوں کے درمیان ایک رشتہ قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دربار اقدام ایک ایسا مسئلہ ہے جسے میں یہ سمجھنے میں ناکام ہوں کہ اسمبلی انتخابات کی مہم کے دوران اسے کیوں پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ انتخابی نتائج کے بعد ہی زور پکڑ گیا حالانکہ ہم نے اپنے منشور اور میٹنگوں میں اس کا ذکر کیا ہے

102

ہونے والی ہے اور ریکارڈ ساز ٹھنڈ نے لوگوں کو گوناگوں مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے سردیوں میں مزید اضافہ کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ 20 دسمبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا اور رات کے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آ سکتی ہے۔

103

گونا سمد نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوارہ پولیس کی ٹیم نے فوج اور سی آر پی ایف کے ساتھ سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر لنگیٹ ہندوارہ میں روڈ پر ایک آئی ای ڈی برآمد کیا۔ ذرائع کے مطابق آئی ای ڈی کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد فوراً سرچ ٹیم جائے واردات پر پہنچ گئی جس کے بعد آئی ای ڈی کا پتہ چلنے کے فوراً بعد ٹریفک روک دی گئی اور لوگوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی۔ اسی دوران بم ڈسپوزل اسکواڈ طلب کر لیا گیا جنہوں نے موقع پر پہنچ گیا اور آئی ای ڈی کو بغیر کسی نقصان کے ناکارہ بنا دیا گیا۔

104

کی ستائش کی، جس میں اختراع اور تعاون کے جذبے کا جشن منایا جا رہا ہے، اور ملک کے روشن دماغوں کو حقیقی دنیا کے مسائل کے حل کے لیے اپنے تخلیقی حل کو تیار کرنے اور ظاہر کرنے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "میں سمارٹ انڈیا ہیکاتھون کو تعلیمی اداروں اور صنعتوں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کے لیے ایک طاقتور آلے کے طور پر دیکھتا ہوں۔"

105

بین الحکومتی کمیشن کے 21ویں اجلاس کی شریک صدارت کے بعد منگل کو پوتن سے ملاقات کی۔ میٹنگ میں ایک ہندوستانی ریڈ آؤٹ نے کہا کہ میٹنگ میں، دونوں رہنماؤں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ممالک کے درمیان شراکت داری میں بے پناہ صلاحیت ہے اور مشترکہ کوششیں قابل ذکر نتائج کی راہ ہموار کریں گی۔ ہندوستان میں وزارت دفاع کی طرف سے ایک ریڈ آؤٹ میں کہا گیا "میٹنگ کے دوران راجناتھ سنگھ نے کہا" ہمارے ممالک کے درمیان دوستی سب سے بلند پہاڑ سے بلند اور گہرے سمندر سے گہری ہے"۔ راجناتھ سنگھ نے پوتن کو بتایا کہ ہندوستان ہمیشہ اپنے روسی دوستوں کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور مستقبل میں بھی ایسا کرتا رہے گا۔ وزیر دفاع نے صدر پوتن کو وزیر اعظم نریندر مودی کی گرمجوشی سے مبارکباد بھی دی۔ وزیر دفاع نے ایکس پر لکھا "ماسکو میں کریملن میں روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی"۔ دریں اثنا، روس کے صدر پوتن اگلے سال ہندوستان کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ وزیر اعظم مودی کے ساتھ سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

106

علاقوں میں چوبیس گھنٹوں کے دوران باری باری 5 سے 6 گھنٹے بجلی سپلائی کاٹ دی جاتی ہے اور کٹوتی کا دورانیہ کم سے کم ڈیڑھ سے 2 گھنٹے رہتا ہے جبکہ غیر میٹر یافتہ علاقوں سمیت وادی کے دوسرے اضلاع میں بجلی سپلائی کم سے کم 8 گھنٹے باری باری یا علاقہ وار بند رہتی ہے۔ سری نگر اور دوسرے علاقوں کے صارفین کا الزام ہے کہ کٹوتی شیڈول کے علاوہ اچانک کافی وقت تک بجلی سپلائی منقطع کر دی جاتی ہے۔ جبکہ کے پی ڈی سی ایل فیڈروں پر اضافی دباؤ کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہتا ہے کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران 100 سے زیادہ ٹرانسفارمر یا DT خراب ہو گئے اور روزانہ متعدد ڈی ٹی صرف بجلی کے اضافی یا ناجائز استعمال کی وجہ سے بے کار ہو جاتے ہیں کے پی ڈی سی ایل کے حکام کا ماننا ہے کہ اگر صارفین بجلی کا صحیح اور درست استعمال کریں گے تو کٹوتی میں بھی کمی لائی جا سکتی ہے۔ اسی دوران محکمہ بجلی کے حکام کا کہنا ہے کہ اس وقت کشمیر وادی میں دستیاب بجلی کے علاوہ 100 میگاواٹ باہر سے درآمد کر کے صارفین کو فراہم کی جا رہی ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ بوسیدہ بجلی ٹرانسمیشن لائنوں کی وجہ سے درآمد کی جانے والی پوری بجلی صارفین تک نہیں پہنچ پا رہی ہے۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن KPDCL نے بجلی چوری اور بجلی کا غلط یا ناجائز استعمال کرنے والوں کے خلاف مہم چھیڑ رکھی ہے اور اس مقصد کیلئے خفیہ تیسری آنکھ سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ ادھر حکومتی ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بجلی سپلائی میں کسی حد تک بہتری لانے کیلئے شمالی گرڈ سے بجلی خریدنے کیلئے اضافی رقم واگزار کر دی ہے۔ عام صارفین الیکشن مہم کے دوران کئے گئے وعدوں کہ لوگوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کی جائے گی، کو دور کے ڈھول سہانے قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم صرف منصفانہ انداز میں بجلی سپلائی چاہتے ہیں تاکہ ہم ان سخت سردیوں کے ایام میں کچھ راحت پا سکیں۔

107

مستقل بنیادوں پر نقصان کا سامنا ہے جبکہ اب تک چھ کے علاوہ تمام خراب شدہ ڈی ٹی کی مرمت کی جا چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سردیوں میں بجلی کی فراہمی ماضی کے مقابلے بہتر ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت تمام وصول کرنے والے اسٹیشن بھی فعال ہیں۔ بدھوری نے یہ بھی بتایا کہ موسم سرما کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں جب کہ ڈیزل، پٹرول، گیس اور دیگر متعلقہ چیزوں کا وافر ذخیرہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تازہ برفباری کے بعد صرف رازدان پاس اور زوجیلا سڑکیں بند ہیں جبکہ مغل روڈ سمیت دیگر اہم سڑکیں گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند ہیں۔

108

کی موت واقع ہوئی ہے۔ وبائی امراض کے ایک اہلکار نے بتایا کہ زیادہ تر کیس (4041) صرف جموں ضلع سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع سانبہ کے بعد 701 کیس کے ساتھ، کٹھوعہ میں 698 کیس اور ادھم پور میں 349 معاملات درج ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ راجوری میں کل 192، ریاسی میں 348، ڈوڈہ میں 215، رام بن میں 77، پونچھ میں 78، کشتواڑ میں 26، کشمیر میں 29 اور دیگر علاقوں سے 43 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ اہلکار کے مطابق کیس اب کم ہو رہے ہیں لیکن انہوں نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ ڈینگی ویکسین کی عدم موجودگی میں "قبل از وقت" اقدامات کریں اور درد ناک بیماری سے نمٹنے کے لیے فعال روک تھام پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ڈینگی کے کل 507 مریض اسپتالوں میں داخل ہو چکے ہیں جن میں سے 492 کو فارغ کر دیا گیا ہے اور تین مریض تا حال زیر علاج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھبراہٹ غیر ضروری ہے لیکن چوکسی اور احتیاطی تدابیر بہت ضروری ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ جسم کو ڈھانپ کر مچھروں کے کاٹنے سے گریز کریں اور دن میں سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال کریں جس پر کیڑے مار ادویات کا سپرے کیا جائے۔

109

باغی پورہ کے ناگام علاقے میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں آگ کی ایک واردات رونما ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ ایک رہائشی مکان سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ اسی دوران مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے علاقے میں پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی تاہم جب تک آگ پر قابو پایا گیا تب تک چار رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے اور ان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں وحال باغی پورہ علاقے سے آگ کی ایک واردات رونما ہونے کی اطلاع ملی جس کے بعد وہ موقع پر پہنچ گئے اور انہوں نے آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں اور پولیس و سول انتظامیہ کے افسران کے ہمراہ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی گئی اور اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی واردات میں چار رہائشی مکانات کو نقصان پہنچ گیا ہے جبکہ آگ لگنے کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی۔

110

۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد اونچائی والے اور ناقابل رسائی علاقوں میں نیٹ ورک کنیکٹیویٹی کی کمی کو دور کرنا ہے، جس سے سیاحوں اور ٹریکروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں پہاڑوں کا عالمی دن کے موقع پر سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر راجہ یعقوب نے کہا کہ وزارت سیاحت اور وزارت داخلہ کے ساتھ مل کر جموں کشمیر کے دور دراز علاقوں میں ٹریکروں کو سیٹلائٹ فون کے استعمال کی اجازت دینے کے لیے پیشگی بات چیت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد اونچائی والے اور ناقابل رسائی علاقوں میں نیٹ ورک کنیکٹیویٹی کی کمی کو دور کرنا ہے، جس سے سیاحوں اور ٹریکروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ تجویز کے بارے میں بات کرتے ہوئے، راجہ یعقوب نے کہا "وزارت سیاحت نے مختلف ریاستوں میں مرکزی وزارت داخلہ کے ساتھ بات کی ہے کہ نیٹ ورک دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے سیاح دور والے علاقوں میں جا رہے ہیں اور انہیں سیٹلائٹ فون کو اجازت دی جانی چاہیے۔" انہوں نے کہا "یہ بات چیت کے ابھی درجے پر ہے۔ جیسا کہ یہ پیچیدگی میں ہوتا ہے، ہم اس کے ساتھ آگے بڑھیں گے"۔ راجہ یعقوب نے اس سال کے سیاحتی سیزن کے بارے میں بھی امید ظاہر کرتے ہوئے کہا "ہر روز، ہمارے پاس 200 سے 500 غیر ملکی سیاح آتے ہیں، جو کہ تاخیر سے ہونے والی برفباری کے باوجود بے حد خوشی اور حوصلہ دیتا ہے"۔ کشمیر کی ایڈوینچر سیاحت کی پیشکشیں نمایاں طور پر پھیلی ہیں، کشمیر کی عظیم جھیلوں اور تارسر مارسر جیسے مشہور ٹریکس ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کے لیے پرکشش مقامات بن گئے ہیں۔ یعقوب نے انکشاف کیا کہ خطے نے اس سال اپنی پہلی بین الاقوامی میراتھن کی میزبانی کی، جس میں 13 ممالک کے شرکاء اور 59 بین الاقوامی سیاح شامل تھے۔ حکومت اب عالمی رافٹنگ فیڈریشن کے ساتھ مل کر ایک بین الاقوامی رافٹنگ چیمپئن شپ کے انعقاد کیلئے کشمیر کے ایڈونچر ٹورازم کو عالمی سطح پر پہچان دلانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ مہم جوئی کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کیلئے محکمہ سیاحت نے بنیادی ڈھانچے اور آلات میں نمایاں سرمایہ کاری کی ہے۔ اس سال، حکومت نے کیپکس بجٹ میں ٹریکنگ کے جدید آلات، خیموں، اسکیئنگ کے آلات، اور ڈھلوانوں کو برقرار رکھنے کے لیے سنو گرومر مشین کے لیے فنڈز مختص کیے ہیں۔ راجہ یعقوب نے زور دے کر کہا کہ 30 سال بعد یہ مشین حاصل کی جائے گی جس سے موسم سرما کے کھیلوں کے لیے بہتر سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا۔ راجہ یعقوب نے پہاڑوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا "پہاڑ تازہ پانی فراہم کرتے ہیں اور ہمارے ماحولیاتی نظام کیلئے اہم ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی اور ضرورت سے زیادہ استحصال کے ساتھ، ہماری زندگی میں ان کی اہمیت کو تسلیم کرنا ضروری ہے"۔

111

ضمانت کی عرضی پر سماعت جمعرات کو دوپہر 2 بجے کیلئے مقرر کی گئی ہے۔

112

رحمت سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے الپرازولیس سائیکو ٹراپک مادے کی 40 سٹرپ برآمد ہوئیں۔ علاوہ ازیں پولیس چوکی کارکوس کی پولیس پارٹی نے ہائیر سیکنڈری سکول کارکوس کے قریب معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو حراست میں لے لیا جس کی شناخت جاوید احمد لون ولد عبدالخالق لون ساکنہ لشیال کارکوس کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 4 گرام براؤن شوگر جیسی چیز برآمد ہوئی۔ پولیس اسٹیشن اوتی پورہ کو لارکی پورہ میں ایک رہائشی مکان میں ممنوعہ اشیاء کی موجودگی کے بارے میں قابل اعتماد اطلاع ملی۔ اسی مناسبت سے ایس ڈی پی او اوتی پورہ کی نگرانی میں پولیس اسٹیشن اوتی پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ اوتی پورہ کی قیادت میں تحصیلدار اوتی پورہ کے ساتھ مذکورہ مکان پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران لارکی پورہ کی رہائشی فریدہ اختر نامی خاتون کے رہائشی مکان سے 20 کلو 500 گرام چرس برآمد ہوئی ہے۔ پولیس اسٹیشن لترکی پولیس پارٹی نے ازیاں کراسنگ کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران دو مشکوک افراد کو روکا جو کہ علاقے میں گھوم رہے تھے۔ پولیس پارٹی کو دیکھ کر دونوں نے موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم حکمت عملی کے ساتھ انہیں پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 82 گرام وزنی براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کی شناخت نثار احمد راتھر ولد گلزار احمد راتھر ساکنہ کاشی پورہ لاجورہ اور فیاض احمد بٹ ولد غلام قادر بٹ ساکنہ ملک پورہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ تھانوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

113

سفارت خانوں کے ذریعہ انخلاء کو عمل میں لایا گیا ہے جو شام میں سیکورٹی کی صورتحال اور ہندوستانی شہریوں کی درخواستوں کے ہمارے جائزے کے بعد عمل میں آیا ہے" پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ ہندوستان کی حکومت سب سے زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور سلامتی۔ پریس ریلیز میں شام میں رہنے والے ہندوستانی شہریوں کو ایک بار پھر مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ دمشق میں ہندوستانی سفارت خانے سے ان کے ہنگامی ہیلپ لائن نمبر +963 993385973 (واٹس ایپ پر بھی) اور ای میل آئی ڈی (hoc.damascus@mea.gov.in) پر اپ ڈیٹس کے لیے رابطے میں رہیں۔ ایم ای اے کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے گی۔

114

آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے راجیہ سبھا میں بتایا کہ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے تحقیق سے یہ واضح ہوا ہے کہ کورونا ویکسین لگوانے سے ہندوستان میں نوجوانوں اور بالغوں میں اچانک موت کا خطرہ نہیں بڑھتا۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایم آر کی تحقیق کے مطابق کورونا ویکسین سے ایسی اموات کے امکانات کم ہو سکتے ہیں۔ اس تحقیق کے ذریعے ان خدشات کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستان میں نوجوانوں اور بالغوں کی اچانک اموات کا تعلق کورونا ویکسینیشن سے تھا۔ آئی سی ایم آر کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایپیڈیمولوجی نے 18 سے 45 سال کے ان افراد پر یہ تحقیق کی جو صحت مند تھے۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAAL

-IN THE CASE:
1. BASHIR AHMAD CHALLO S/O ABDUL GAFAR CHALLO
2. MEHBOOBA W/O ABDUL GAFAR CHALLO
ALL R/O LATTER MASJID
SAFAKADAL SRINAGAR.

...Caveators

VERSUS

Public at Large.

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an ireparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 770-W/169/WA-1/FZR-258-2024-25- ADEN-PTK &259-2024-25-ADEN-JAT (مورخہ 01-01-2025 کو کھولی جائے گی) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دئے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز (ای۔ ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 01-01-2025 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات
1.	258-2024-25-ADEN-PTK	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ II فیروز پور کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / پٹھانکوٹ کے سیکشن میں ٹریک بیسڈ الیکٹرانک ٹائپ ریل گیز فیس لوبریکیٹر 16 نمبر (16X12X5 سال =960 ماہ) کی سپلائی، انسٹالیشن کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
2,16,94,877.40	90 دن	60 مہینے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات
2.	259-2024-25-ADEN-JAT	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ II فیروز پور کے تحت اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جموں کے سیکشن میں ٹریک بیسڈ الیکٹرونک ٹائپ ریل گیز فیس لوبریکیٹر 68 نمبر (68X12X5 سال =4080 ماہ) کی سپلائی، انسٹالیشن کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
8,91,26,503.20	90 دن	60 مہینے

نوٹ: ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں

3792/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای۔ ٹینڈر نمبر

ڈویژنل انجینئر۔ III فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرز، آخری تاریخ 01.01.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر قابل قبول نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ساधنوں کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، منی آرڈر وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر زمرہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ریگولر بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع ہونے کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ و وقت
09.12.2024	18.12.2024	01.01.2025/ 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	261-2024-25-DEN-III-FZR	ڈویژنل انجینئر۔ III فیروزپور کے دائرہ اختیار علاقہ میں ٹریک پر مبنی الیکٹرانک ٹائپ ریل گیج فیس لوبریکیٹر 36 نگ کی فراہمی، قیام اور کمیشننگ کا کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آخری مدت	تکمیل میعاد
4,78,46,503.20/-	3,89,200.00/-	90 دن	60 ماہ

تکنیکی اہلیت کا معیار: ٹریک پر مبنی لوبریکیٹر کے لئے صرف آر ڈی ایس او سے منظور شدہ فرم ہی اس ٹنڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ مقررہ تاریخ کے ساتھ انڈیمنٹی بانڈ فارم کی کاپی ٹنڈر کے ساتھ جمع کی جانی ہے۔

نوٹ: 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی ترمیم کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن دیکھیں اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

لیٹر نمبر۔ 261-2024-25-DEN-III-FZR مورخہ 10.12.2024

3797/24

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF SAMMER UL HAMID

In the case of
1 FAYAZ AHMAD MIR
2. ABDUL RASHID MIR
BOTH SONS OF KHAZIR MOHAMMAD MIR BOTH R/OS OF RESHIPORA BARAMULLA

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an ireparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / تعمیر / جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای ٹنڈر مدعو کرتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	17-ELECT-C-JAT-2024/PSS
کام کا نام	ادھم پور۔ سرینگر۔ بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت کٹرا اور جموں میں 11/0.415KV، 1000KVA کا مکمل سب اسٹیشن کی سپلائی، تعمیر، انسٹالیشن اور چالو کرنا، داخلی اور بیرونی جگہ کا الیکٹریفیکیشن، کیبل بچھانے، پول لگانے، وغیرہ کے کام کیلئے
تخمینہ لاگت	1,21,33,612.00 روپے
زر بیعانہ	2,10,700.00 روپے
مدت تکمیل	06 ماہ
ای ٹنڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹنڈر ireps.gov.in کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 20.12.2024 سے 03.01.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنا ہوگا اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولا جائے گا۔
تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر نوٹس ireps.gov.in کی ویب سائٹ پر مورخہ 11.12.2024 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 20.12.2024 سے 03.01.2025 / 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کے لئے موجود رہیں گے۔ دیگر تمام ضابطہ اور شرائط مذکورہ ٹنڈر دستاویز میں دیے گئے ہیں۔ صرف ای ٹنڈروں کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر طور سے پیش کئے گئے ٹنڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / تعمیر / جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر: 17-ELECT-C-JAT-2024/PSS مورخہ 10.12.2024 3801/2024

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

Government of Jammu & Kashmir
Health & Medical Education Department
Civil Secretariat--Jammu/Srinagar

Subject:- Select list for the posts of Medical Officers (Allopathic) in the J&K Health & Family Welfare (Gazetted) Service - ***cancellation of appointments thereof.***

Ref: Communication No. PSC/Exam/MO (Allo)/2022 dated 22.07.2022, No. PSC/Exam/MO (Allo)/2022 dated 29.07.2022 No. PSC/Exam/MO(Allo)/2022 dated 22.08.2022, No. PSC/Exam/MO(Allo)2022 dated 12.09.2022 & PSC/Exam/MO(Allo)/2022 dated 03.10.2022 from the J&K Public Service Commission

Government Order No. 842 -JK(HME) of 2024
Dated: 05 -12-2024

WHEREAS, as per recommendation of the J&K Public Service Commission, the Health and Medical Education Department vide various Government Orders viz Government Order No. 514-JK(HME) of 2023 dated 26.06.2023 , Government Order No. 560-JK(HME) of 2023 dated 13.07.2023 , Government Order No. 706-JK(HME) of 2023 dated 31.08.2023 , Government Order No. 842-JK(HME) of 2023 dated 12.10.2023 , Government Order No. 974-JK(HME) of 2023 dated 04.12.2023 , Government Order No. 192-JK(HME) of 2024 dated 13.03.2024 & Government Order No. 16-JK(HME) of 2024 dated 11.04.2024 accorded sanction to the temporary appointment of selectees candidates as Medical Officers in J&K Health & Family Welfare (Gazetted) Service in the pay scale, Level-9 (Rs. 52700-166700), alongwith their postings, subject to the fulfillment of various conditions which include the following:-

A. The appointee(s) shall submit their joining reports physically to their concerned Drawing and Disbursing Officers (DDOs) within a period of 21 days from the date of issuance of this order and in case of failure of any appointee to join within the stipulated period, his/her appointment shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further notice.
B. All the concerned Drawing & Disbursing Officers of Health & Family Welfare Department shall submit categoric report/details of appointees who fail to join physically within the stipulated time period immediately after expiry of 21 days to the Administrative Department concerned Directorates. Besides, attendance alongwith documentary evidence in respect of the appointees, who joined physically, shall be submitted at the end of every month to the Administrative Department concerned Directorates and in case any discrepancy of facts is brought to the notice of Administrative Department, action as warranted under rules, shall be taken against such DDO(s).

AND WHEREAS, vide this department's letter dated 20.06.2023, followed by reminders dated 02.08.2024 & dated 27.09.2024 , the Director, Health Services, Jammu/Kashmir were requested to furnish the details of all the appointees who have failed to join physically before the concerned DDO's upto last day of their joining report or are absconding from their place of postings after submission of their joining report on the devised proforma within 05 days positively;

AND WHEREAS, the Director, Health Services, Jammu/Kashmir vide their communication No. DHSJ/ES-3/747 dated 24.06.2024 and No. DHS/Estt-3/1-133/3184 dated 11.07.2024, dated 07.10.2024 respectively have furnished the details of all the appointees who have failed to join physically before the concerned DDO's up to the last day of their joining report / are absconding from their place of postings after submission of their joining report.

NOW THEREFORE, it is hereby ordered that the appointments in respect of following 17 Medical Officers vide various Government Orders 514-JK(HME) of 2023 dated 26.06.2023 , Government Order No. 560-JK(HME) of 2023 dated 13.07.2023 , Government Order No. 706-JK(HME) of 2023 dated 31.08.2023 , Government Order No. 842-JK(HME) of 2023 dated 12.10.2023 , Government Order No. 974-JK(HME) of 2023 dated 04.12.2023 , Government Order No. 192-JK(HME) of 2024 dated 13.03.2024 & Government Order No. 16-JK(HME) of 2024 dated 11.04.2024 shall be deemed to have been cancelled ab-initio, as these Medical Officers have failed to join within stipulated time:-

S. No	S. No. in the Selection list of the J&K PSC	S. No. in G.O	Name of the Doctor	Parentage	P. Address	MCAT	Place of Posting
			Government Order No. 514-JK(HME) of 2023 dated: 26.06.2023				
1	71	4	Dr. Umar Khursheed Dar	Khursheed Ahmad Dar	47 Dar Mohalla Soura	OM	DH Kishtwar
2	76	6	Dr. Alok Khajuria	Vinod Khajuria	87 Ward No. 10, Opposite BDO Office Mill Area, R.S Pura	OM	SDH R.S. Pura
			Government Order No.560-JK(HME) of 2023 dated: 13.07.2023				
3	263	1	Dr. Nazik Abdie Rao	Mohd. Sadeeq Sameem	Village Kolwah Tehsil Mendhar District Poonch	ST	CHC Mendhar
4	33	2	Dr. Waseem Yousuf	Mohd. Yousuf Dar	Budgam Ompora Budgam	OM	PHC Lalli
			Government Order No.: 706-JK(HME) of 2023 dated: 31.08.2023				
5	82	2	Malik Shafat	Shafat Ahmad	15 Bismillah Colony Parimpora Srinagar	OM	SDH Nowgam Budgam
			Government Order No.: 842-JK(HME) of 2023 dated: 12.10.2023				
6	122	1	Dr. Shamshul Haq	Nazir Ahmad Ganie	1105 Nillow Kulgam District Kulgam	OM	SDH Hiranagar

DIPK-9298/24
Dtd. 10-12-2024

Sd/- Additional Secretary
To the Government

OFFICE OF THE PRINCIPAL

GOVERNMENT BOYS MODEL HIGHER SECONDARY SCHOOL KUPWARA

AUCTION NOTICE

Subject: - Auction of existing single story old / dilapidated school building.

Reference: - Govt. order No:-774-Edu of 2017 Dated: 12-10-2017 issued under endorsement NO:- Edu/plan-SE/636/2017-18 dated: 12-10-2017 followed by this office letter No: BHSSK/024/1302 Dated: 03-12-2024 followed by CEO consent/letter No:-Plg/dilapidated/3368-69 Dated:-02-12-2024 and E.E. R&B Division Kupwara's inspection (Valuation) report No:-CE/PWD(R&B)NK/TS/24 0f 2024-25 Dated:- 27-11-2024.

Whereas, there is an old / dilapidated single story building existing in the premises of Govt. Boys Model Higher Secondary School Kupwara Town, measuring 84ft X 30 ft which requires demolition as the land under it is required (approved / proposed) for construction of an additional accommodation, already approved wide order No:- 126 DSEK of 2023 Dated: 15-05-2023under UT Capex budget for an amount of Rs. 412.42 lac

Hence, on the basis of technical (report valuation) of executive engineer, R&B Division Kupwara received vide his letter No:- 4864-65 Dated: 27-11-2024 AN OPEN AUCTION of said existing old dilapidated single story school building will be conducted on 17/12/2024 from 12 Noon to 01pm on the spot as per the details mentioned here under subject to the following terms and conditions.

AUCTION DETAILS

S.NO	NATURE OF AUCTION	DATE AND TIME OF AUCTION	COST OF AUCTION BID DOCUMENT	AMOUNT OF CDR	RESERVE AUCTION/BID AMOUNT
1	Auction of existing old / Dilapidated single story school building and removal of material after demolition	17-12-2024 from 12 Noon up to 01pm	Rs. 200/=	Rs. 20000/=	Rs.2.57 lac

TERMS NAD CONDITIONS

1. The auction / Bid will start from Rs.2.57 lac and will be closed & accepted to the extent of highest Bid Amount offered to the satisfaction of CHAIRMAN Auction Committee.
2. The Intending person / persons/ Govt. Deptt. / Semi Govt. Deptt. Shall have to obtain prescribed Auction / Bid document from this office during office hours with effect from 11/12/2024 up to 17/12/2024 (11 a.m)) against cost of Rs. 200/= (Non – Refundable) , requested for participation in Auction proceedings.
3. The intending person / persons. Bid shall have to deposit CDR of Rs. 20000/= (Rupees twenty thousand only), to be drawn from any registered / approved Bank, pledged to Principal Govt. BHSS Kupwara and shall be produced before participation inn auction proceedings.

Sd/ Principal
Govt. Model BHSS Kupwara

DIPK-9360/24
Dtd. 10-12-2024

ملک وملت اسلامیہ کو الجھائے رکھنے کی ایک اور کوشش

تحریر

عمیر کوٹی ندوی

بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے کثرت ازدواج اور نکاح حلالہ پر پوری طرح سے پابندی عائد کرنے کے لئے داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی سمیت اس تعلق سے داخل کردہ چار درخواستوں کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت، وزارت قانون و انصاف، خواتین و بچوں کی فلاح وبہبود کی وزارت اور تمام فریقوں سے جواب طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے نکاح متعہ اور نکاح مسیار (مخصوص مدت کے لئے شادی کا معاہدہ) پر بھی مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ اس معاملے پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس دیپک مشرا، جسٹس اے ایم کھانولکر اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ نے مرکزی حکومت کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی جنرل سے اس معاملے میں عدالت کا تعاون کرنے کے لئے بھی کہا ہے۔ زیر بحث معاملہ میں جن لوگوں نے مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے ان میں بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اشونی کمار اپادھیائے کے علاوہ ثمینہ، نفیسہ خان، معلم محسن بن حسین کے نام شامل ہیں۔ مفاد عامہ کی درخواست میں تعدد ازدواج، نکاح حلالہ، نکاح متعہ اور نکاح مسیار کو غیر آئینی قرار دئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مسلم پرسنل لاء (شریعت) درخواست ایکٹ، 1937 کی دفعہ 2 کے لیے آئین کے آرٹیکل 21، 15، 14اور 25 کی خلاف ورزی کرنے والا قرار دیا جائے۔ تعزیرات ہند کے 1860 کے التزام تمام ہندوستانی شہریوں پر یکساں طور سے لاگو ہوں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ طلاق ثلاثہ تعزیرات ہند کی دفعہ 498اے کے تحت ایک ظلم ہے۔ نکاح حلالہ تعزیرات ہند کی دفعہ 375 کے تحت عصمت دری اور تعدد ازدواج تعزیرات ہند کی دفعہ 494 کے تحت ایک جرم ہے۔ سپریم کورٹ نے تعدد ازدواج اور حلالہ کے خلاف دائر مفاد عامہ کی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے اس معاملے کو وسیع تر آئینی بنچ کو بھیج دیا ہے جو معاملے کی تفصیلی سماعت کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا تعدد ازدواج اور حلالہ بھی طلاق ثلاثہ (طلاق بدعت) کی طرح غیر قانونی ہیں۔

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ اس سے قبل گزشتہ برس طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت بھی سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے کی تھی۔ پانچ رکنی اس آئینی بنچ کی صدارت اس وقت کے چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر نے کی تھی۔ اس میں چیف جسٹس جگدیش سنگھ کیہر کے علاوہ جسٹس کورین جوزف، جسٹس روہنٹن ایف نریمن، جسٹس او یو للت اور جسٹس عبدالنذیر شامل تھے۔ طلاق ثلاثہ کے معاملہ کی سماعت کے آغاز میں ہی چیف جسٹس نے کہہ دیا تھا کہ عدالت اس معاملے پر سماعت کرے گی کہ طلاق بدعت اسلام کا اصل حصہ ہے یا نہیں؟

اسی طرح آئینی بنچ نے یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ وہ طلاق بدعت کی آئینی موزونیت پر ہی سماعت کرے گی، تعدد ازدواج پر فی الوقت غور نہیں کیا جائے گا۔ اس معاملہ کی سماعت کے بعد آئینی بنچ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ اس فیصلہ کے بعد مرکزی حکومت نے قانون سازی کی طرف قدم بڑھایا اور مسلم خواتین (شادی کے حقوق کا تحفظ) بل "The Muslim Women (Protection of Rights on Marriage) Bill, 2017" کے عنوان سے ایک ایسا بل تیار کیا گیا جس سے ماہرین قانون بھی اتفاق نہیں کرتے۔ اس بل کے تعلق سے واضح الفاظ میں کہا گیا کہ یہ بل نہ صرف اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ یہ ملک کے دستور اور سپریم کورٹ کے مذکورہ فیصلہ کے بھی خلاف ہے۔ سردست یہ بل لوک سبھا سے پاس ہو کر راجیہ سبھا میں ہے۔ مسئلہ ملک گیر سطح پر زیر بحث ہے اور مسلمانان ہند اپنی تشویش اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں، وہ اسے راست طور پر شریعت اسلامیہ میں مداخلت تصور کر رہے ہیں۔

مسلم خواتین جن کے بارے میں حکمراں طبقہ نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی تھی کہ وہ اس بل کے ساتھ ہیں اور حکمراں طبقہ ان کا مسیحا ہے وہ بھی کھل کر کے اس کی مخالفت کر رہی ہیں اور بلند آواز سے کہہ رہی ہیں کہ وہ اسلام کے ساتھ ہیں اور اسلام کے دائرہ میں رہ کر مطمئن و محفوظ ہیں۔ یہی نہیں، ملک کے سنجیدہ اور ہوش مند شہری بھی اس پر اپنی ناپسندیدگی اور عدم اتفاق کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس کی خامیوں اور خلاف آئین ہونے کی بات کر رہے ہیں اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان سب سے ماوراء حکمراں طبقہ اپنی بات پر اڑا ہوا ہے اور اپنی راہ پر گامزن ہے۔ اس وقت اس کی گہری دلچسپی ملک اور ملک کے شہریوں کے مسائل کو حل کرنے اور ان وعدوں کو پورا کرنے میں نہیں ہے جن کے ذریعہ اس نے ملک کے عوام کا ووٹ حاصل کیا تھا بلکہ اس کی اصل دلچسپی تو اسلام کو نشانہ بنانے اور مسلمانوں کے شیرازے کو منتشر کرنے میں ہے۔ حکمراں طبقہ کے براہیم سوامی جیسے لیڈروں نے تو بہت پہلے کہہ دیا تھا کہ وہ فقہی اختلافات کی بنیاد پر مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس وقت سے اس وقت تک یہی ہو رہا ہے۔ طلاق ثلاثہ میں بھی مفاد عامہ کا سہارا لیا گیا اور اس معاملہ میں بھی اس کا سہارا لیا گیا۔ حالانکہ دستور میں یہ گنجائش اس لئے تو نہیں تھی۔ بی جے پی کے دہلی پردیش کے ترجمان اور سپریم کورٹ کے وکیل اشونی کمار اپادھیائے کی ہی اگر بات کی جائے جنہوں نے اس بار مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے اور ان کی عرضی کی وجہ سے اس وقت مذکورہ معاملہ سپریم کورٹ کے زیر سماعت آیا ہے۔ اس سے پہلے خود سپریم کورٹ نے مفاد عامہ کے معاملہ میں ان کی سرزنش کی تھی۔ 16/دسمبر 2016 کی خبر ہے کہ اشونی کمار اپادھیائے کے ذریعہ مفاد عامہ کی ایک عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ مفاد عامہ کی بار بار عرضی داخل کرنے پر سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ عدالت کوئی سیاسی میدان نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے ان سے کہا تھا کہ کیا آپ سپریم کورٹ میں بی جے پی کے لئے مہم چلا رہے ہیں۔

جواب تو ایک ہی ہے!

عالم نقوی

وقت کے سوال خواہ کتنے ہی مختلف کیوں نہ ہوں جواب تو بس ایک ہی ہے: ظلم کا خاتمہ اور انصاف کی بحالی! لیکن یہ ہو تو کیونکر ہو؟ قیادت اور رہنمائی کی باگ ڈور جن کے ہاتھوں میں ہونی چاہیے اُن کی اکثریت ٹک ٹک دیدم، دم نہ کشیدم کا مصداق بنی ہوئی ہے اور اقلیت، یا تو بے حس اور بے خبر ہے یا پھر جتنے منہ اُتنی باتیں! عملی کام اور کمترین پیمانے ہی پر سہی عملی رہنمائی، برائے نام ہے۔ ایسے میں یا تو رویش کمار، ابھیسار شرما، اپوروانند جھا اور رام پنیانی جیسے مٹھی بھر لوگ نظر آتے ہیں یا پھر حال ہی میں دلتوں نے کسی منظم قیادت اور کسی طاقتور لیڈر کے بغیر وہ کر دکھایا ہے جس کی کوئی دوسری نظیر ہمیں تو کہیں نظر نہیں آتی۔ سبھی محروم، مظلوم اور مقہور طبقوں کا سماجی اتحاد، مستقبل میں بھی اس کارنامے کو دوہرا سکتا ہے بشرطیکہ ہم خود غرض اور مفاد پرست قیادت کی ایک نہ سنیں۔ سبھی مشکل اور ہوش ربا سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ہر پریشانی اور مصیبت اپنے ساتھ، ایک نہیں، بہت سی آسانیاں اور راحتیں بھی ساتھ لاتی ہے کہ۔۔۔ ان مع العسر یسرا۔ فان مع العسر یسرا۔۔۔ کے یہی معنی ہیں جو ہم اس سے پہلے بھی اپنے بیدار قارئین کے گوش گزار کر چکے ہیں۔ فرقہ وارانہ، نسلی و مسلکی فسادات ہوں یا ہولوکاسٹ، پوگروم اور نسل کشی، مستضعفین فی الارض کے لیے کوئی نئی بات نہیں۔ معلوم دنیا کی تاریخ میں بہت دور نہ بھی جائیں تو صرف پچھلے ڈیڑھ دو سو برس کی تاریخ میں عبرت کے بے شمار نمونے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اٹھارہ سو ستاون اور انیس سو بیس کے آس پاس، انیس سو سینتالیس اور اُس کے اطراف، پھر انیس سو نوے سے دونوں طرف متصل برسوں میں غیر منقسم ہندستان، ترک امپائر، وسطی اور مغربی ایشیا نیز یورپ کے بلقان اور قفقاز علاقوں میں جو کچھ ہو چکا ہے اُس کی تفصیلات کسی صیغہ راز میں نہیں تاریخ کے اوراق پر اظہر من الشمس ہیں۔ غزہ، بوسنیا، افغانستان، عراق، شام اور یمن، میانمار اور کشمیر جنت نظیر میں لکھی جانے والی ظلم و دہشت کی داستانیں کون نہیں جانتا! کیا آنے والے برسوں میں خدانخواستہ وطن عزیز میں بھی یہی تاریخیں پھر سے دوہرائی جانے والی ہیں؟ اگر مستقبل قریب اس کا جواب اثبات میں لے کر آنے والا ہے تو بھی مایوسی کفر ہے۔ خود غزہ اور عراق، سیریا اور یمن اس کا ثبوت ہیں! کرہ ارض سے ہر ذی حیات کا خاتمہ اور پہاڑوں کا چٹیل میدان بن جانا تو قیامت میں طے ہے لیکن اُس سے پہلے ایک بار اس زمین کا عدل و قسط سے بھرنا بھی مقدر ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ظلم کے خاتمے اور انصاف کے قیام کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ پوری دنیا اور پورا ملک تو در کنار ہم میں سے کوئی بھی صرف اپنی بستی اپنے محلے اور اپنے خاندان کو بھی پوری طرح تبدیل کر دینے پر قادر نہیں۔ ہم صرف اور صرف اپنی ذات پر قدرت رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہر پل، ہر لمحہ، ہر گھڑی ہماری صرف ایک ہی ذمہ داری ہے اور وہ یہ کہ ہم خود کو جھوٹ، ظلم اور بدعنوانی (کرپشن) سے پاک بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔ ہم ٹرمپوں، مودیوں، یوگیوں اور یاہوؤں سے زمین کو پاک کرنے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن ہم اپنے آپ کو اور اپنے کردار کو مودی، یوگی، ٹرمپ اور یاہو کی ذات اور کردار کا نمونہ بننے سے باز رکھنے کی طاقت بہر حال رکھتے ہیں! لہٰذا حالات کا ماتم کرنے، رونے اور کڑھنے کے بجائے ہمیں بس خود کو بدلنے میں ہمہ دم مصروف رکھنا چاہئے۔ ہمارا کام اسی کوشش میں مصروف رہنا اور اپنے زیر اثر افراد کو بھی اسی کوشش میں مصروف رکھنا ہے۔ اور بس۔ نتیجہ صرف اُس خالق مالک اور پالنہار کے اختیار میں ہے جو سب جانتا بھی ہے اور سب کے کیے کا ریکارڈ بھی رکھتا ہے اور جو وقت آنے پر کبھی فرعونوں، نمرودوں، قارونوں، اور یزیدوں کو اُس برے انجام سے ہمکنار کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے جو وقت کے سبھی جھوٹوں، غاصبوں، منافقوں اور ظالموں کا مقدر ہے! انشاء اللہ۔ تو آیئے ہم سب مل کر عہد کریں کہ ہم خود کبھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ ہم جانتے بوجھتے ہوئے سچ کو نہیں چھپائیں گے۔ نہ ہم خود کسی پر ظلم کریں گے نہ حتی المقدور کسی پر ظلم ہونے دیں گے۔ نہ ہم بدعنوانی میں ملوث ہوں گے نہ کرپٹ لوگوں کی تائید اور حمایت کریں گے۔ اگر ہم صرف اپنے آپ کو جھوٹ بولنے اور ظلم کرنے سے روک لیں تو یاد رکھیے کل ہمارا ہے۔

واقعۂ معراج اور اس کے مشاہدات

تحریر

عبدالرشید طلحہ نعمانی

یوں تو چشم فلک نے چمنستان دہر میں ہزاروں سانحات کا مشاہدہ کیا، چرخ نادرہ کار نے سیکڑوں دفعہ انسانیت کی بزم آرائی کی، عالم رنگ وبو میں بیسیوں عظیم الشان، تاریخ ساز اور انقلاب آفریں واقعات رونما ہوئے اور تاقیامت ہوتے رہیں گے؛ مگر سفر معراج کے مانند کوئی سفر، معجزہ معراج کے مثل کوئی معجزہ اور واقعہ معراج کی طرح کوئی واقعہ نہ کبھی پیش آیا اور نہ پیش آسکتا ہے۔

اس حیرت انگیز واقعہ کی کچھ تفصیلات اور اس اہم ترین سفر کے بعض مشاہدات کا سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے اختصار کے ساتھ یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ تعالی علیہ (تابعی) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے اور وہ حضرت مالک ابن صعصعہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسراء اور معراج کی رات کے احوال و واردات کی تفصیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اس رات میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اور بعض موقعوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ" میں لیٹنے کا ذکر فرمایا۔ کہ اچانک ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور اس نے (میرے جسم کے) یہاں سے یہاں تک کے حصہ کو چاک کیا۔ یعنی میرا سینہ چاک کر کے میرے دل کو نکالا، اس کے بعد میرے سامنے سونے کا ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اس میں میرے دل کو دھویا گیا، پھر دل میں (اللہ کی عظمت ومحبت یا علم وایمان کی دولت) بھری گئی اور پھر دل کو سینہ میں اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد سواری کا ایک جانور لایا گیا جو خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا تھا، یہ جانور سفید رنگ کا تھا اور اس کا نام براق تھا (اس کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ) جہاں تک اس کی نظر جاتی تھی وہاں اس کا ایک قدم پڑتا تھا، مجھے اس پر سوار کیا گیا، اور جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ میں آسمان دنیا (یعنی پہلے آسمان) پر پہنچا، جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو (دربان فرشتوں کی طرف سے) پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں پھر پوچھا گیا: اور تمہارے ساتھ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد سوال کیا گیا! ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا (یا از خود آئے ہیں) جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا بلائے ہوئے آئے ہیں۔ تب ان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارے باپ (یعنی جد اعلی) آدم ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا، انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا! میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر دوسرے آسمان پر آئے، انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پھر وہی سوال ہوا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب دربان فرشتوں نے کہا: ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یحیی اور عیسی علیہ السلام کھڑے ہیں جو ایک دوسرے کے خالہ زاد بھائی تھے۔

جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یحیی ہیں اور یہ عیسی ہیں ان کو سلام کرو۔ میں نے دونوں کو سلام کیا اور دونوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور تیسرے آسمان پر آئے انہوں نے دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو وہی سوال و جواب ہوا، اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں تیسرے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت یوسف علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چوتھے آسمان پر آئے، وہاں بھی سوال وجواب کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا، اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور پانچویں آسمان پر آئے، وہاں بھی فرشتوں سے گفتگو کے بعد دروازہ کھولا گیا، جہاں حضرت ہارون علیہ السلام تشریف فرما تھے، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لے کر اوپر چلے اور چھٹے آسمان پر آئے، یہاں بھی فرشتوں کا وہی مکالمہ ہوا۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں چھٹے آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بھائی اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رونے لگے، پوچھا گیا: آپ کیوں روتے ہیں؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ایک نوجوان جس کو میرے بعد رسول بنا کر دنیا میں بھیجا گیا اس کی امت کے لوگ میرے امت کے لوگوں سے کہیں زیادہ جنت میں داخل ہوں گے۔ بہر حال (اس چھٹے آسمان سے گزر کر) جبرائیل علیہ السلام مجھ کو لئے اوپر چلے اور ساتویں آسمان پر آئے، انہوں نے آسمان کا دروازہ کھولنے کے لئے کہا تو پوچھا گیا کہ کون ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں جبرائیل ہوں۔ پھر پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر سوال کیا گیا: ان کو بلانے کے لئے کسی کو بھیجا گیا تھا؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہاں! تب ان فرشتوں نے کہا ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آمدید کہتے ہیں، آنے والے کو آنا مبارک ہو۔ اس کے بعد آسمان کا دروازہ کھولا گیا اور جب میں ساتویں آسمان میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سامنے کھڑے ہیں، جبرائیل نے کہا: یہ تمہارے باپ (مورث اعلی) ابراہیم علیہ السلام ہیں، ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا اور انہوں نے میرے سلام کا جواب دے کر کہا: میں نیک بخت بیٹے اور پیغمبر صالح کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس کے بعد سدرۃ المنتہی تک پہنچایا گیا، میں نے دیکھا کہ اس کے پھل یعنی بیر، مقام ہجر کے (بڑے بڑے) مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے برابر تھے، جبرائیل علیہ السلام نے (وہاں پہنچ کر) کہا: یہ سدرۃ المنتہی ہے! میں نے وہاں چار نہریں بھی دیکھیں، دو نہریں تو باطن کی تھیں اور دو نہریں ظاہر کی تھیں، میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ دو طرح کی نہریں کیسی ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ باطن کی دو نہریں جنت کی ہیں اور یہ ظاہر کی دو نہریں نیل اور فرات ہیں، پھر مجھ کو بیت المعمور دکھلایا گیا اور اس کے بعد ایک پیالہ شراب کا، ایک پیالہ دودھ کا اور ایک پیالہ شہد کا میرے سامنے لایا گیا (اور مجھے اختیار دیا گیا کہ ان تینوں میں سے جس چیز کا پیالہ پسند ہو لے لوں) چنانچہ میں نے دودھ کا پیالہ لے لیا، جبرائیل علیہ السلام نے (یہ دیکھ کر کہ میں نے دودھ کا پیالہ کو اختیار کیا) کہا: دودھ فطرت ہے اور یقیناً تم اور تمہاری امت کے لوگ اسی فطرت پر (قائم وعامل) رہیں گے (اور جہاں تک شراب کا معاملہ ہے تو وہ ام الخبائث اور شر وفساد کی جڑ ہے) اس کے بعد وہ مقام آیا جہاں مجھ پر (ایک دن اور ایک رات کی) پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر (جب ملاء اعلی کا میرا سفر تمام ہوا اور درگاہ رب العزت سے) میں واپس ہوا تو ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رخصت ہو کر چھٹے آسمان پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان سے رخصت ہونے لگا) تو انہوں نے پوچھا: تمہیں کس عبادت کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ (ہر شب وروز میں) پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (یہ سن کر) کہا تمہاری امت (نسبتاً کمزور قوی رکھنے کے سبب یا کسل وسستی کے سبب) رات دن میں پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکے گی، اللہ کی قسم، میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں (کہ عبادت الہی کے راستہ میں مشقت وتعب برداشت کرنا ان کی طبیعتوں پر کس قدر بار تھا) اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت ترین کوشش کر چکا ہوں (لیکن وہ اصلاح پذیر نہ ہوئے باوجودیکہ ان کے قوی تمہاری امت کے لوگوں سے زیادہ مضبوط تھے، تو پھر تمہاری امت کے لوگ اتنی زیادہ نمازوں کی مشقت کیسے برداشت کرسکیں گے لہٰذا تم اپنے پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے حق میں تخفیف اور آسانی کی درخواست کرو۔ چنانچہ میں (اپنے پروردگار کی بارگاہ میں) دوبارہ حاضر ہوا اور میرے پروردگار نے میرے عرض کرنے پر (دس نمازیں کم کر دیں، میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا (اور ان کو بتایا کہ دس نمازیں کم کر کے چالیس نمازیں رہنے دی گئی ہیں) لیکن انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا (کہ میں پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں، تمہاری امت کے لوگ چالیس نمازیں بھی ادا نہیں کر سکیں گے، اب پھر بارگاہ رب العزت میں جا کر مزید تخفیف کی درخواست کرو (چنانچہ میں پھر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور (چالیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور (تیس میں سے) دس نمازیں کم کر دی گئیں، میں پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا جو پہلے کہا تھا، چنانچہ میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوا اور مزید پانچ نمازوں کی تخفیف کر کے مجھ کو ہر شب وروز میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا، پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کہ اب تمہیں کیا حکم ملا ہے؟ میں نے ان کو بتایا کہ اب مجھے رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسی علیہ السلام نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ تمہاری امت کے اکثر لوگ (پوری پابندی اور تسلسل کے ساتھ) دن رات میں پانچ نمازیں بھی نہیں پڑھ پائیں گے، حقیقت یہ ہے کہ میں تم سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کی اصلاح ودرستی کی سخت کوشش کر کے دیکھ چکا ہوں (وہ تو اس سے بھی کہیں کم عبادت الٰہی پر عامل نہیں رہ سکے تھے) لہٰذا تم پھر پروردگار کے پاس جاؤ اور اپنی امت کے لئے (پانچ نمازوں میں بھی) تخفیف کی درخواست کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ اس موقع پر میں حضرت موسی علیہ السلام سے کہا) کہ میں بار بار اپنے پروردگار سے تخفیف کی درخواست کر چکا ہوں، اور مجھ کو شرم آتی ہے (اگرچہ امت کی طرف سے پانچ نمازوں کی بھی پابندی نہ ہو سکنے کا گمان ہے مگر مزید تخفیف کی درخواست کرنا اب میرے لیے ممکن نہیں ہے) میں اپنے پروردگار کے اس حکم کو (برضاء ورغبت) قبول کرتا ہوں (اور اپنا اور اپنی امت کا معاملہ اس کے سپرد کرتا ہوں کہ وہ اپنی توفیق ومدد سے امت کے لوگوں کو ان پانچ نمازوں کی ادائیگی کا پابند بنائے)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت موسی علیہ السلام سے اس گفتگو کے بعد) جب میں وہاں سے رخصت ہوا تو (اللہ تعالی کی طرف سے) یہ ندائے غیبی آئی: میں نے (پہلے تو) اپنے فرض کو جاری کیا اور پھر (اپنے پیارے رسول کے طفیل میں اپنے بندوں کے حق میں تخفیف کر دی (مطلب یہ کہ اب میرے بندوں کو نمازیں تو پانچ ہی پڑھنی پڑیں گی لیکن ان کو ثواب پچاس نمازوں کا ملے گا۔" (بخاری ومسلم)

1: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ معراج کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں آپ کا ایک نبی اور کئی نبیوں کے پاس سے گزر ہوا، ان میں سے کسی نبی کے ساتھ ان کی پوری امت تھی، کسی کے ساتھ ایک جماعت تھی، کسی کے ساتھ کوئی نہ تھا، یہاں تک کہ آپ کا گزر ایک بڑے گروہ سے ہوا، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، آپ اپنے سر کو بلند کیجئے اور دیکھیے: تو یکایک میں نے ایک بہت بڑا گروہ دیکھا جس نے آسمان کے کناروں کو اس جانب سے اس جانب تک گھیر رکھا تھا، مجھ سے کہا گیا کہ یہ آپ کی امت ہے اور اس کے سوا آپ کی امت میں ستر ہزار اور ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے، پھر آپ ﷺ گھر میں تشریف لے گئے اور لوگ آپ سے اس کی بابت نہیں پوچھ سکے اور نہ ہی آپ نے ان کے سامنے اس کی تفسیر بیان کی، چنانچہ ان میں سے بعض صحابہ نے کہا: شاید وہ ہم ہی لوگ ہوں اور بعض نے کہا: شاید ہماری وہ اولاد ہیں جو فطرت اسلام پر پیدا ہوئیں۔ لوگ گفتگو کر ہی رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ باہر نکل آئے اور فرمایا: "یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ بدن پر داغ لگواتے ہیں اور نہ جھاڑ پھونک اور منتر کرواتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں، وہ صرف اپنے رب پر توکل واعتماد کرتے ہیں"، اسی اثناء میں عکاشہ بن محصن ؓ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: 'ہاں'، (تم بھی انہی میں سے ہو) پھر ایک دوسرے شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "عکاشہ نے تم پر سبقت حاصل کر لی"۔ (جامع ترمذی: رقم الحدیث 2446)

2: حضرت عمران بن حصین ؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں رہنے والے اکثر غریب لوگ تھے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا (شب معراج میں) تو وہاں عورتیں تھیں۔ (رواہ البخاری: رقم الحدیث 6546)

3: سیدنا انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے جو اپنے چہروں اور سینوں کو چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں،

آسٹریلیانے دوسرے ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کو دی شکست

ایڈیلیڈ// پیٹ کمنز کی شاندار گیند بازی اور ٹریوس ہیڈ کی 140 رنز کی شاندار سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہندوستان کو دوسری اننگز میں 175 رنز پر سمیٹنے کے بعد 3.2 اوورز میں بغیر کوئی وکٹ کھوئے 19 رنز کا ہدف حاصل کرکے 10 وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے سیریز کو 1-1 سے برابر کرلیا۔ ٹریوس ہیڈ کو ان کی شاندار سنچری کے لیے "پلیئر آف دی میچ" قرار دیا گیا۔ آج، ہندوستان نے کل کے اسکور 128 رنز پر پانچ وکٹوں سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں، مچل اسٹارک نے 128 کے اسکور پر رشبھ پنت (28) کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو چھٹا دھچکا دیا۔ پیٹ کمنز نے روی اشون (7) کو وکٹ کیپر کیری کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ ہرشیت رانا (صفر) اور محمد سراج (7) بھی جلد آؤٹ ہو گئے۔ نتیش کمار ریڈی نے پہلی اننگز کی طرح دوسری اننگز میں بھی سب سے زیادہ 42 رنز بنائے۔ انہیں پیٹ کمنز نے آؤٹ کیا۔ ٹیم انڈیا کے بلے باز آسٹریلیائی عمدہ باؤلنگ کے سامنے زیادہ دیر ٹک نہ سکے اور ہندوستان کی دوسری اننگز 36.5 اوورز میں 175 رنز پر ختم ہوگئی۔ آسٹریلیا کی طرف سے پیٹ کمنز نے 5 وکٹیں حاصل کیں، اسکاٹ بولینڈ نے 3 اور مچل اسٹارک نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ بعد میں، آسٹریلیا نے 19 رنز کے ہدف کو 3.2 اوورز میں بغیر کسی نقصان کے حاصل کرلیا۔ نیتھن میک سوینی (10) اور عثمان خواجہ (9) ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے پہلے ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں 180 رنز بنائے تھے، جس کے جواب میں آسٹریلیا نے ٹریوس ہیڈ کی شاندار 140 رنز کی سنچری کی بدولت پہلی اننگز میں 337 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا۔ آسٹریلیا کے ہاتھوں دوسرے ٹیسٹ میچ میں بدترین شکست کے بعد کپتان روہت شرما اور ویرات کوہلی کا کیریئر ختم ہوتا دکھائی دینے لگا۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا نے بھارت کو شکست دیکر سیریز 1-1 سے برابر کردی ہے تاہم اس میچ میں روہت شرما اور ویرات کوہلی اپنے بلے بازی سے رنز اسکور کرنے میں بری طرح ناکام رہے۔ ایکسپریس کے مطابق بھارت کی شرمناک شکست کے بعد بھارتی شائقین روہت شرما اور گوتم گمبھیر پر برہم ہوگئے اور اس شکست کا ذمہ دار کوچ-کپتان جوڑی کو ٹھہرایا۔ شائقین نے بی سی سی آئی کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے سوال کیا کہ آسٹریلیا کے ہاتھوں ذلت آمیز شکست کی ذمہ داری کون لے گا؟ ادھر مداحوں نے سینئر کرکٹرز روہت شرما اور ویرات کوہلی پر شدید تنقید کی ہے جبکہ انہیں ٹیم سے باہر کرنے کا مطالبہ بھی زور پکڑ رہا ہے۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میچ میں روہت شرما 3 اور 6 جبکہ کوہلی 7 اور 11 رنز بناسکے تھے۔ خیال رہے کہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھارتی بیٹرز آسٹریلوی پالرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی تھی، پہلی اننگز میں بھارتی ٹیم 180 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی، بعد ازاں آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں ٹریوس ہیڈ کی سنچری کی بدولت 337 رنز بنائے اور 157 رنز کی برتری حاصل کی تھی۔

'گیند سلو آرہی ہے' مچل اسٹارک نے جیسوال سے بدلہ لے لیا

پرتھ// پرتھ ٹیسٹ میں بھارتی اوپنر یشسوی جیسوال نے مچل اسٹارک کو کہا تھا کہ 'گیند سلو آرہی ہے' جس کا بدلہ فاسٹ بولر ان سے ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں گولڈن ڈک پر آؤٹ کرکے لیا ہے۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے پہلے روز آسٹریلیا کے خلاف بھارتی ٹیم پہلی اننگز میں 180 رنز پر ڈھیر ہوگئی، جواب میں آسٹریلیا نے ایک وکٹ کے نقصان پر 86 رنز بنالیے ہیں، کینگروز کو مہمان ٹیم کی برتری ختم کرنے کیلیے مزید 94 رنز درکار ہیں۔ نیتھن میک سوینے 38 اور مارنوس لبوشین 20 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ ہیں۔ واضح رہے کہ بھارت کو 5 ٹیسٹ میچز کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔ تاہم پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلوی بولر مچل اسٹارک پر جملے کسنے والے بھارتی بیٹر جیسوال کی فاسٹ بولر کے آگے ایک نہ چلی۔ ہوا کچھ یوں کہ پرتھ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں بھارتی ٹیم دوسری اننگز میں مستحکم پوزیشن پر تھی، جیسوال نے شاندار 161 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس اننگز کے دوران جیسوال نے اسٹارک کو چھیڑتے ہوئے کہا کہ 'آپ کی گیند بہت آہستہ آرہی ہے'۔ یہ الفاظ اسٹمپ مائیک کے ذریعے ناظرین نے بھی سنے تاہم اسٹارک نے مسکرا کر اسے نظر انداز کردیا تھا لیکن اب ایڈیلیڈ میں کھیلے جارہے سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں اسٹارک نے جیسوال کو میچ شروع ہوتے ہی پہلی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ سوشل میڈیا پر جیسوال کو کافی ٹرول کیا جارہا ہے جبکہ اسٹارک کی تعریف کی جارہی ہے کہ انہوں نے اپنے کھیل سے بھارتی بیٹر کو جواب دیا اور کسی بھی بولر کا سب سے بہترین بدلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بیٹر کی وکٹ لے جیسا کہ اسٹارک نے کیا۔ اسٹارک نے بھارت کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں پہلی اننگز میں 6 وکٹیں حاصل کیں۔ پہلے ٹیسٹ کے بعد ایک انٹرویو میں اسٹارک نے جیسوال کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ مجھے سنائی ہی نہیں دیا کہ اس نے کیا کہا، ہاں ماضی میں فیلڈ پر کافی بولتا تھا پر میں آج کل زیادہ بات نہیں کرتا۔

ہندوستان کی یوتھ بریگیڈ نویں مرتبہ ایشیا فتح کرنے کے ارادے سے اترے گی

دبئی// محمد امان کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں بنگلہ دیش کے خلاف ایشیا کپ انڈر 19 کے خطاب کے ساتھ ساتھ ٹورنامنٹ کے گزشتہ ایڈیشن میں سیمی فائنل میں ہمسایہ ملک سے شکست کا حساب برابر کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش 2023 کے سیمی فائنل کے بعد دوبارہ میچ میں آمنے سامنے ہوں گے۔ یہ دفاعی چیمپئن اور سب سے زیادہ آٹھ مرتبہ اے سی سی انڈر ایشیا کپ ٹرافی والے ملک کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ موجودہ مقابلے میں، پاکستان کے خلاف پہلے میچ میں شکست کے علاوہ ہندوستان نے اپنے تمام حریفوں کو بڑے فرق سے ہرایا ہے، جس میں سری لنکا کے خلاف کل کا سیمی فائنل میچ بھی شامل ہے، جہاں انہوں نے 28 اوورز باقی رہتے ہوئے سات وکٹوں سے آسانی سے جیت حاصل کی۔ دوسری جانب بنگلہ دیش بھی انتہائی متاثر کن رہا ہے، جس نے گروپ مرحلے میں سری لنکا سے صرف ایک میچ ہارا اور دن کے دوسرے سیمی فائنل میں پاکستان کو سات وکٹوں سے شکست دی۔ ہندوستان کے لیے، آیوش مہاترے اور 13 سالہ ویبھو سوریاونشی کی اوپننگ جوڑی نے اب تک کھیلے گئے چار میچوں میں بالترتیب 175 اور 167 رن کے ساتھ سب سے زیادہ اسکورنگ کی ہے۔ بنگلہ دیش کے لیے ان کا ہتھیار باؤلنگ اٹیک ہے جو اب تک مخالف ٹیم کے لیے مہلک ثابت ہوا ہے۔

شاہین آفریدی کو کپتان بنانے کے حق میں نہیں تھا / شاہد آفریدی

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ شاہین آفریدی کو کپتان بنانے کے حق میں نہیں تھا، بابر کے بعد بہترین چوائس رضوان ہی تھے، جب شاہین کو بنادیا گیا تھا تو ایک سیریز کے بعد ہٹانا غلط تھا، اس کو وقت ملنا چاہیے تھا۔ آرٹس کونسل کراچی میں ہونے والی اردو کانفرنس میں سیشن سے خطاب کرتے ہوئے شاہد آفریدی نے کہا کہ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ چیئرمین کے ساتھ سب کچھ ہی بدل جاتا ہے۔ شاہد آفریدی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر آج کل جس کا جو دل چاہے کہہ دیتا، آپ تنقید کریں لیکن الفاظ کا چناؤ بہتر کریں، آپ ڈاکٹر انجینئر بن جائیں گے لیکن تربیت بھی ساتھ اہم ہے، بزرگوں سے کہوں گا کہ بچوں کو ٹک ٹاک کی دنیا سے باہر لاکر اصلی دنیا میں لائیں۔ سابق کپتان پاکستان کرکٹ ٹیم نے کہا کہ شاہین کے بارے میں ہر کسی نے تعریف کی تھی، بیٹی کے رشتے کے وقت انکواری تو ضرور ہوتی ہے، ابھی خود کو نانا نہیں مانتا جب پانچویں بیٹی کی شادی ہوگی تو پھر نانا مانوں گا۔ شاہد آفریدی نے یہ بھی کہا کہ پاکستان میں ٹیلنٹ بہت ہے لیکن وہ ضائع بھی تیزی سے ہوتا ہے، کراچی میں سیمنٹ وکٹ کی کرکٹ ختم نہیں ہونی چاہیے تھی، اس سے بہترین نکلا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صائم ایوب تینوں فارمیٹس میں پاکستان کا ٹاپ پرفارمر بن سکتا ہے، پلیئرز کو سوشل میڈیا نہیں اس کی پرفارمنس کرکٹ کھلاتی ہے، عامر جمال پاکستان کیلئے عبدالرزاق والا کردار ادا کرسکتا ہے۔ شاہد آفریدی نے یہ بھی کہا کہ بھارت کے خلاف مضبوط پوزیشن لینے کیلئے آپ کو اپنے پیروں پر بھی کھڑا ہونا پڑے گا، آئی سی سی کو دیکھنا ہے کہ اس نے سب کو کرکٹ کھلانا یا پیسے کو دیکھنا، اس وقت چیمپئنز ٹرافی پر جو پوزیشن ہے وہ ٹھیک ہے، اگر بھارت نہیں آتا تو ہمیں بھی وہاں نہیں جانا چاہیے۔

چیمپینز ٹرافی
شیڈول، لاجسٹک معاملات تاحال فائنل نہ ہوسکے

ویب ڈیسک//

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے شیڈول کا اعلان آج بھی مشکل دکھائی دینے لگا، ایونٹ کے مجوزہ شیڈول کے لاجسٹک معاملات کو فائنل کرنے میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔ ایکسپریس نیوز ذرائع کے مطابق چیمپئنز ٹرافی کے حل طلب امور طے پانے اور ضرورت پڑنے پر ہی معاملہ بورڈ میٹنگ میں ڈسکس کیا جائے گا۔ براڈ کاسٹرز کی طرف سے بھی حتمی جواب کا انتظار ہے جبکہ بھارتی ٹیم کے پاکستان آمد سے انکار کے بعد انڈین بورڈ پول میچز کے ساتھ سیمی فائنل اور فائنل بھی نیوٹرل مقام پر کھیلنے کا خواہش مند ہے اور دبئی پاکستان اور بھارت کے میچ کا مجوزہ وینیو ہوسکتا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کا اصرار ہے کہ اگر بھارتی ٹیم پاکستان میں نہیں کھیلتی تو پھر ان کے میچز بھی نیوٹرل مقام پر ہی ہونے چاہئیں، پاکستانی ٹیم بھی آئی سی سی کے ایونٹس بھارت جاکر نہیں کھیلے گی۔ براڈ کاسٹرز کی اپنی شرائط ہیں جن کو سامنے رکھ کر چیزوں کو فائنل کیا جانا ہے۔ بھارتی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے پاکستان کے میچز بھی نیوٹرل وینیوز پر رکھنے کا پاکستانی موقف تسلیم کرلیا ہے، اس حوالے سے پی سی بی اور آئی سی سی حکام رابطے میں ضرور ہیں اور مثبت انداز میں معاملات آگے بڑھ رہے ہیں تاہم دونوں بورڈز اور آئی سی سی کے درمیان تاحال کوئی باقاعدہ ایگریمنٹ پر دستخط ابھی تک نہیں ہوئے۔ پاکستان نے 19 فروری سے 9 مارچ تک آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کرنی ہے جس کے حتمی شیڈول کے اعلان میں مسلسل تاخیر ہورہی ہے۔

پشپا 2 دی رول نے ریلیز کے ساتھ ہی نیا ریکارڈ قائم کرلیا

نئی دہلی// الو ارجن اور رشمیکا مندانا کی 'پشپا 2 دی رول' کی ریلیز کے ساتھ ہی ریکارڈ ٹوٹنے کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق 'پشپا 2 دی رول' انڈین سینما کی تاریخ کی وہ فلم بن گئی ہے جس نے ریلیز کے ساتھ ہی سب سے بڑا کاروبار کیا ہے۔ 'پشپا 2 دی رول' نے اس سے قبل آر آر آر کا سب سے زیادہ کمائی کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ایکشن سے بھرپور فلم سوکمار کی ہدایت کاری میں بنائی گئی ہے۔ فلم نے اپنی ریلیز کے پہلے روز 175 کروڑ انڈین روپوں سے زائد کا بزنس کیا ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ فلم آر آر آر کے پاس تھا جس نے ریلیز کے پہلے روز 133 کروڑ انڈین روپوں کا بزنس کیا تھا۔ فلم کی پہلے دن کی کمائی کا ایک بڑا حصہ بنیادی طور پر تیلگو ورژن سے حاصل کیا گیا ہے۔ فلم کے تیلگو ورژن کی کمائی 95.1 کروڑ انڈین روپے ہے جبکہ تامل ورژن نے سات کروڑ، کنڑ ورژن نے ایک کروڑ، ملیالم ورژن نے پانچ کروڑ انڈین روپے کا کاروبار کیا ہے۔ فلم کے ہندی ورژن نے بھی اچھی خاصی کمائی کی ہے۔ 'پشپا 2 دی رول' کے ہندی ورژن نے 67 کروڑ انڈین روپے کا بزنس کیا ہے۔ 'پشپا 2 دی رول' اوپننگ ڈے پر سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بن گئی ہے تاہم فلم نقادوں کا خیال ہے کہ رواں ہفتے کے اختتام تک فلم 250 کروڑ کا ہندسہ عبور کرجائے گی۔ 'پشپا' کا سیکوئل سرخ چندن کی سمگلنگ کی کہانی کو جاری رکھے ہوئے ہے جس میں الو ارجن اپنے کردار پشپا راج کے طور پر دوبارہ دکھائی دے رہے ہیں جبکہ رشمیکا مندانا شری ولی کے کردار میں نظر آئیں گے۔ اس فلم کی کاسٹ میں جا گاپتی بابو، دھننجایا، راؤ رمیش، سنیل اور اناسویا بھاردواج بھی شامل ہیں۔

بارڈر گواسکر ٹرافی کا دوسرا ٹیسٹ : محمد سراج دو دن سے توجہ کا مرکز کیوں؟

ویب ڈیسک// آسٹریلیا اور انڈیا کے درمیان جاری بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن کے اختتام پر انڈیا کو آسٹریلیا کی پہلی اننگز کی برتری ختم کرنے کے لیے مزید 29 رنز درکار ہیں۔ ایڈیلیڈ میں کھیلے جا رہے اس ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن کے اختتام پر انڈیا نے پانچ وکٹوں کے نقصان پر 128 رنز بنائے۔ انڈیا کی جانب سے رشبھ پنت 28 اور نتیش کمار ریڈی 15 رنز بنا کر وکٹ پر موجود ہیں۔ آسٹریلیا کی طرف سے دوسری اننگز میں سکاٹ بولینڈ اور پیٹ کمنز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل آسٹریلیا کی پوری ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 337 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ٹریوس ہیڈ 140 رنز کی شاندار اننگز کھیلنے میں کامیاب رہے۔ میچ کا دوسرا دن جہاں اپنے ہائی وولٹیج ایکشن کے باعث دلچسپی سے بھرپور رہا، وہیں ٹریوس ہیڈ اور محمد سراج کے درمیان ہونے والی تلخ کلامی اور گرما گرمی نے بھی خوب توجہ حاصل کی۔

سنٹر آف اسپورٹس ایکسیلنس کیلئے ایچ اے ایل نے سائی کیساتھ معاہدے پر دستخط کیے

بنگلورو// ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے تئیں اپنی وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے نیشنل اسپورٹس ڈیولپمنٹ فنڈ (این ایس ڈی ایف) اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ ایس اے آئی نیتاجی سبھاش ساؤدرن سنٹر میں ایچ اے ایل-ایس اے آئی کا نیا ایکسیلنس سنٹر ایک جدید ترین سہولت کے طور پر کام کرے گا جس کا مقصد ملک کی کھیلوں کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ یہ اقدام ایچ اے ایل کی جاری سی ایس آر کوششوں کا حصہ ہے، جس میں صحت، تعلیم، دیہی ترقی، مہارت کی ترقی اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں میں وسیع پیمانے پر منصوبے شامل ہیں۔ ایس اے آئی کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے، ایچ اے ایل نے پہلے ہی ہندوستانی کھیلوں کی حمایت میں اہم پیش رفت کی ہے، اور یہ تازہ ترین منصوبہ اس سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایچ اے ایل-ایس اے آئی ہائی پرفارمنس سینٹر سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کرے گا۔

ہیڈ گلابی گیند کے ٹیسٹ کے ٹاپ بلے بازوں کے کلب میں شامل

ایڈیلیڈ// ٹریوس ہیڈ نے ہفتہ کو ایڈیلیڈ میں شاندار اننگز کھیل کر ڈے-نائٹ ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑیوں میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ انہوں نے اس فارمیٹ میں اپنی تیسری سنچری بنائی ہے۔ ہیڈ نے روی چندرن اشون کی گیند کو مڈ وکٹ پر فلک کرکے یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس موقع پر ان کی اہلیہ اور چھوٹا بچہ ہزاروں تماشائیوں کے ساتھ اسٹینڈز سے ان کا استقبال کررہے تھے۔ سنچری کے بعد ہیڈ نے اپنے بلے کا ہینڈل اپنے ہیلمٹ پر رکھا، جو ان کا ایک مشہور اشارہ تھا۔ ایڈیلیڈ میں ہیڈ کی سنچری نے آسٹریلیا کو جوابی حملہ کرنے اور مہمان ٹیم کو دباؤ میں رکھنے کا بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ ہیڈ نے اس سے قبل ہندستان کے خلاف متاثر کن کارکردگی پیش کی ہے، جس میں 2023 کے آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ فائنل میں اہم شراکت بھی شامل ہے۔ ایڈیلیڈ اوول میں ان کا ریکارڈ ہمیشہ مضبوط رہا ہے اور آج کی سنچری گراؤنڈ پر ان کی شاندار کامیابیوں میں اضافہ کرتی ہے۔ ڈے نائٹ ٹیسٹ میں ہیڈ کی تیسری سنچری انہیں ٹاپ بلے بازوں کے ایلیٹ گروپ میں رکھتی ہے۔ اس گروپ میں سرفہرست ان کے آسٹریلیائی ساتھی مارنس لبوشگن ہیں، جنہوں نے چار سنچریاں اسکور کی ہیں، جب کہ ہیڈ کا نام اب اسد شفیق اور دیموتھ کرونارتنے کے ساتھ شامل ہوگیا ہے، جنہوں نے ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میں دو دو سنچریاں اسکور کی ہیں۔

حنا خاندان کے سامنے خود کو ثابت کرنے کے لیے بے چین

بنگلورو//

نوجوان مڈفیلڈر حنا بانو کھیلے ہی بحالی اور میچ فٹنس چیلنجوں کی وجہ سے جونیئر ویمنز ایشیا کپ 2024 کی ٹیم سے باہر ہوگئی ہوں، لیکن وہ اگلے سال 12 جنوری سے رانچی میں شروع ہونے والی ویمنز ہاکی انڈیا لیگ 2024-25 میں خاندان کے سامنے اپنی چھاپ چھوڑنے کے لیے بے قرار ہیں۔ ہاکی انڈیا لیگ 12 سے 26 جنوری تک رانچی میں کھیلی جائے گی۔ لکھنؤ میں پیدا ہونے والی 20 سالہ مڈفیلڈر بانو کا سفر متاثر کن سے کم نہیں ہے۔ خاندانی مزاحمت اور سماجی دباؤ پر قابو پاتے ہوئے انہوں نے اپنی شرائط پر ہاکی میں جگہ بنائی ہے۔ حنا نے کہا، 'پیچھے مڑ کر دیکھا جائے تو یہ سفر آسان نہیں تھا۔ میں بہت چھوٹی تھی جب میرے والد کا انتقال ہو گیا اور تب سے ہم اپنے دادا دادی کے گھر رہ رہے ہیں۔ میرے دادا، اجاگر علی، فوج کے جوانوں کے لیے حجام کا کام کرتے تھے۔ انہوں نے ہر چیز کی دیکھ بھال کی ہے۔ حنا نے ابتدا میں ایتھلیٹکس سے شروعات کی، لیکن جب وہ تیسری جماعت میں تھیں، تب انہوں نے اپنے اسکول کے کوچ ابھیشیک کے مشورے پر ہاکی کا رخ کیا۔ تاہم، خاندانی دباؤ کی وجہ سے انہیں تین سال کے لئے کھیلنا بند کرنا پڑا۔ اس دوران وہ چھپ کر ٹریننگ لیتی تھیں۔ انہوں نے کہا، 'میرا تعلق ایک قدامت پسند خاندان سے ہے، جو کھیلوں کے حق میں نہیں رہا، خاص طور پر لڑکیوں کے لیے۔ میں نے دو تین سال تک کھیلنا بند کردیا اور پھر خاموشی سے اسکول میں دوبارہ ٹریننگ شروع کی۔ آخر کار، مجھے ایس اے آئی لکھنؤ کے لیے منتخب کرلیا گیا۔ اسکول کے پرنسپل نے میرے خاندان سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، وہ ایک اہم موڑ تھا۔ میں نے لکھنؤ میں نیلم کپور میڈم کے تحت تربیت حاصل کی، جن کی مدد سے مجھے قومی سطح پر کھیلنے میں مدد ملی، جس سے مزید مواقع کھلے۔ ہاکی انڈیا جونیئر ویمنز اکیڈمی نیشنل چیمپئن شپ میں ایس اے آئی اکیڈمی کے لیے خطاب جیتنے والی حنا کو 2021 میں جونیئر نیشنل کیمپ میں پہلی بار بلایا گیا۔ بعد میں انہوں نے ڈسلڈورف میں 2023 جونیئر ویمنز انویٹیشنل ٹورنامنٹ اور 2023 ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ میں جونیئر قومی ٹیم کی نمائندگی کی۔ اب جیسے ہی وہ ہاکی انڈیا لیگ کی تیاری کررہی ہیں، وہ اپنے خاندان کو یہ دکھانے کے لیے بے تاب ہیں کہ وہ ایک پیشہ ورکھلاڑی کے طور پر کیا حاصل کررہی ہیں۔ انہوں نے شیئر کیا، 'میرا خاندان اب بھی پوری طرح سے نہیں سمجھ سکا ہے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ وہ صرف یہ جانتے ہیں کہ میں ہندوستان کے لیے کھیلتی ہوں، لیکن وہ آہستہ آہستہ اس کی اہمیت کو سمجھنے لگے ہیں۔ ہاکی انڈیا لیگ گھر کے قریب ہورہی ہے اور اس کا براہ راست ٹیلی کاسٹ ہورہا ہے، یہ میرے لیے انہیں ہاکی میں اپنی حصولیابیوں کو دکھانے کا ایک موقع ہے میں اپنے لیے، ان کے لیے اور اپنے ملک کے لیے کیا اور کیسے کررہی ہوں۔

گورنرز الیون نے پریس الیون کو 181 رنز سے شکست دی

شملہ// ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکلا اور وزیر اعلی ٹھاکر سکھویندر سنگھ سکھو نے ہفتہ کو شملہ کے بشپ کاٹن اسکول میں ہیم اسپورٹس اینڈ کلچرل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سدبھاؤنا ٹوئنٹی کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں گورنرز 11، چیف منسٹر 11، چیف جسٹس 11 اور پریس 11 کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ مقابلے کا پہلا میچ گورنرز الیون اور پریس الیون کے درمیان کھیلا گیا۔ گورنرز الیون کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پریس الیون کی ٹیم کو ایک وکٹ کے نقصان پر 255 رنز کا ہدف دیا۔ ٹیم کی جانب سے اوپننگ کرنے آئے وویک بھاٹیہ نے 106 اور عابد حسین نے 118 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ پریس الیون کی پوری ٹیم صرف 74 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور اسے 181 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ہیم اسپورٹس اینڈ کلچرل ایسوسی ایشن کے صدر رنیش چوہان نے گورنر اور وزیر اعلی کا خیر مقدم کیا اور ہماچلی ٹوپی اور شال پیش کرکے ان کی عزت افزائی کی۔ گورنر راج بھون سے اپنی ٹیم کی جرسی پہن کر میدان میں پہنچے۔ انہوں نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کا تعارف کرایا۔ گورنر نے کہا کہ یہ تقریب نہ صرف کھیلوں کے جذبے کے لیے منعقد کی جارہی ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک گہرا پیغام بھی چھپا ہوا ہے جو ہمارے نوجوانوں کے مستقبل اور معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاشرے کے لیے ایک پیغام ہے کہ منشیات چھوڑو، کھیل کھیلو۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والی ٹیموں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سب کی مشترکہ کوششوں سے ہم ملک کو منشیات سے پاک بنا سکتے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,